DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 673

DATED 04-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جامعہ بلوچستان کی رینکنگ 82 فیصد تک بڑھانا اہم کامیابی ہے، گورنر مندوخیل	جنگ ودیگر اخبارات
02	دہشتگردوں کے ساتھ کامیاب مذاکرات کی کوئی مثال موجود نہیں، وزیر اعلیٰ بگٹی	سینچری ودیگر اخبارات
03	حکومت محکمہ اطلاعات کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی، ظہور بلیدی، شعیب نوشیروانی	جنگ ودیگر اخبارات
04	حکومتی کارکردگی کو میڈیا کے ذریعے اجاگر کیا جائے گا، صوبائی وزراء	جنگ ودیگر اخبارات
05	صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے محکمہ متحرک ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
06	طلباوطالبات کیلئے 15 بسوں کی چابیاں کالجز کے پرنسپلز میں تقسیم	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگر اخبارات
08	چہلم کے موقع پر 1000 پولیس اہلکار پر تعینات رہیں گے، ایس ایس پی آپریشن	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان سرکاری اسکولوں میں ہفتہ کی چھٹی ختم، نیا شیڈول نافذ	جنگ ودیگر اخبارات
10	نیشنل لیبر فیڈریشن کا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے نام کھلا خط	جنگ ودیگر اخبارات
11	حکومت نجی شعبے وتربیتی اداروں کے درمیان روابط ناگزیر ہیں، سیکرٹری محنت	جنگ ودیگر اخبارات
12	چیف منسٹر یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت تاریخی واحسن اقدام	جنگ ودیگر اخبارات
13	یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام، ایک ہزار نوجوانوں کو آئی ٹی تربیت اور روزگار فراہم کیا جائے گا	جنگ ودیگر اخبارات
14	PAC میں ضلع کونسل واشک کے 26-2025 کے ترقیاتی بجٹ کا ریکارڈ پیش	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان ہائیکورٹ نے لیگل پریکٹیشنرز اینڈ بار کونسل رولز میں ترمیم کو کالعدم قرار دیدیا	جنگ ودیگر اخبارات
16	کرپٹ نظام کے باعث بلوچستان کا کوئی علاقہ محفوظ نہیں رہا، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومتی پالیسیوں نے بلوچستان کی معیشت کو مفلوج کر دیا، مولانا عبدا واسع	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

آپریشن شعبان اور العزم جاری ابتک 72 دہشتگرد ہلاک 39 گرفتار ہو چکے، سریاب میں جعفر ایکسپریس کی آمد سے قبل ٹریک پر دھماکہ، مستونگ میں مسلح افراد کی فائرنگ پولیس اہلکار شہید، دالبندین قومی شاہراہ پر تین مقامات پر حملے ٹرک نذر آتش، خضدار سے قبائلی رہنماء سمیت دو افراد اغواء

عوامی مسائل:

مسافروں کا کوئٹہ تا دالبندین روٹ پر کرایوں میں کمی کا مطالبہ، قلات سیکورٹی کے نام پر بنائے گئے اسپیڈ بریکرز سے عوام کو مشکلات، کوئٹہ سمنگلی روڈ، لہڑی گیٹ گردنواح میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ علاقہ مکین رل گئے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.08.2026

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**ملک میں مون سون بارشوں سے سیلابی صورتحال ،جانی ومالی نقصانات ،موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم کی ہدایت پر روزانہ کی بنیاد پر جاری ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کا دسواں اجلاس گزشتہ روز این ڈی ایم اے ہیڈکوارٹر کے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) میں منعقد ہوا وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس کی صدارت کی جبکہ وفاقی وصوبائی حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے ڈائریکٹر (پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن / ریسکیو) نوید احمد شیخ نے ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی چیئرمین این ڈی ایم اے اور این ای او سی ٹیم نے ملک بھر میں مون سون کی صورتحال، جانی ومالی نقصانات، امدادو بحالی سرگرمیوں پر کمیٹی کو تفصیلی بریفنگ دی چیئرمین این ڈی ایم اے نے کمیٹی کو مزید بتایا کہ متوقع بارشوں کے باعث تمام ممکنہ متاثرہ علاقوں کے ڈپٹی کمشنرز کو بروقت صورتحال سے آگاہ کردیا گیا ہے اجلاس کے دوران نوید احمد شیخ نے کمیٹی کو بلوچستان میں مون سون بارشوں کے باعث ہونے والے نقصانات، امدادی و بحالی سرگرمیوں، ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (ڈی ڈی ایم ایز) اور پی ڈی ایم اے بلوچستان کے جاری رسپانس، نیز صوبے کی موجودہ موسمی صورتحال سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سورینج کوئلہ کان سانحہ ....ذمہ داروں کا تعین ناگریز ھے** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "**Addressing inflation**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان ،دھشت گردی اور ریاست کا دوٹوک موقف** "کے عنوان سے نسیم الحق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

جامعہ بلوچستان کی رینکنگ 82 فیصد تک بڑھانا اہم کامیابی ہے، گورنر مندوخیل

آمدن میں اضافے کیلئے مختلف شعبوں کیساتھ روابط استوار کیے جائیں، سینیٹ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (ج ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی آف بلوچستان کی رینکنگ اور اسکورنگ کو 42 فیصد سے بڑھا کر 82 فیصد تک پہنچانا ایک غیر معمولی اور قابل تحسین کامیابی ہے جو نمایاں پیش رفت، موثر قیادت، بہتر انتظامی اسٹریٹجی اور معیار تعلیم میں مسلسل بہتری کی عکاس ہے لہٰذا ضروری ہے کہ وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور بازئی اور ان کی پوری ٹیم اپنی بھرپور توجہ یونیورسٹی کے تعلیمی معیار کو مزید بلند کرنے، غیر ضروری اخراجات میں کمی لانے اور مالی نظم و ضبط کو مضبوط بنانے پر مرکوز رکھیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف بلوچستان کے 13ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ یونیورسٹی آف بلوچستان کے 13ویں سینیٹ اجلاس میں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا نمائندہ حسنین، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، ایڈیشنل سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن جہانزیب مندوخیل، ایڈیشنل سیکرٹری نبیل احمد، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر غلام الرزاق اور رجسٹرار گل کاکڑ سمیت تمام سینیٹ ممبران موجود تھے۔

MASHRIQ QUETTA

جامعہ بلوچستان کی رینکنگ اور اسکورنگ میں بہتری قابل تحسین ہے، جعفر مندوخیل

یونیورسٹی کی آمدن میں اضافے کیلئے انڈسٹریز، فارماسیوٹیکل، زرعی تحقیقاتی مراکز اور دیگر شعبوں کے ساتھ موثر روابط استوار کریں

گورنر سیکرٹریٹ کو بھی پیپرلیس بنائیں گے تاکہ اس کامیاب ماڈل کو صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں تک بھی توسیع دی جا سکے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی آف بلوچستان کی رینکنگ اور اسکورنگ کو 42% فیصد سے بڑھا کر 82% فیصد تک پہنچانا ایک غیر معمولی اور قابل تحسین کامیابی ......

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

ہے جو نمایاں پیش رفت موثر قیادت، بہتر انتظامی اسٹریٹجی اور معیار تعلیم میں مسلسل بہتری کی عکاس ہے لہٰذا ضروری ہے کہ وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور بازئی اور ان کی پوری ٹیم اپنی بھرپور توجہ یونیورسٹی کے تعلیمی معیار کو مزید بلند کرنے، غیر ضروری اخراجات میں کمی لانے اور مالی نظم و ضبط کو مضبوط بنانے پر مرکوز رکھیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف بلوچستان کے 13ویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ یونیورسٹی آف بلوچستان کے 13ویں سینیٹ اجلاس میں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جسٹس کامران خان ملاخیل، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کا نمائندہ حسنین، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، ایڈیشنل سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن جہانزیب مندوخیل، ایڈیشنل سیکرٹری نبیل احمد، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر غلام الرزاق اور رجسٹرار گل کاکڑ سمیت تمام سینیٹ ممبران موجود تھے۔ واضح رہے کہ گورنر بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ اور صوبائی وزیر تعلیم یونیورسٹی آف بلوچستان کے تقریباً پانچ گھنٹے طویل سینیٹ اجلاس میں آخر تک موجود رہے جو تعلیم دوستی اور اپنے صوبے کے نوجوانوں کے روشن مستقبل کو یقینی بنانے کیلئے ان کا عزم ہے۔ شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی آف بلوچستان کی آمدن میں اضافے کیلئے مختلف انڈسٹریز، فارماسیوٹیکل اداروں، زرعی تحقیقاتی مراکز اور دیگر متعلقہ شعبوں کے ساتھ موثر روابط استوار کریں تاکہ ریسرچ، جدت، روزگار اور مالی وسائل کے نئے مواقع پیدا کیے جا سکیں

گورنر بلوچستان نے صوبائی اسمبلی کا اجلاس کل طلب کرلیا

مسلح سیکورٹی گارڈز کا اجلاس کے دوران اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ ممنوع

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 05 اگست کی سہ پہر 3 بجے طلب کرلیا۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی ......

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹریٹ کے اعلامیہ کے مطابق گورنر بلوچستان نے آئین کے آرٹیکل 119 اے کے تحت بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس 05 اگست بروز بدھ سہ پہر 3 بجے طلب کیا ہے۔ اسمبلی اجلاس کے دوران تمام محکموں کے آفیسران و اہلکاران، پرنٹ و الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں اور وزیٹرز کا اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ بذریعہ کارڈ ہوگا۔ تمام سرکاری و غیر سرکاری مسلح سیکورٹی گارڈز کا اسمبلی اجلاس کے دوران اسمبلی سیکرٹریٹ میں داخلہ ممنوع ہوگا۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | منگل 20 صفر المظفر 1448ھ 4 اگست 2026ء | نمبر 211

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس، کور کمانڈر کی خصوصی شرکت، تمام ڈویژنل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں جشن آزادی کی تقریبات شایان شان انداز میں منعقد کرنے کا فیصلہ

بلوچستان کی صورتحال مثالی ہے نہ زیادہ خراب

دہشتگردوں کے ساتھ کامیاب مذاکرات کی کوئی مثال موجود نہیں

وزیراعلیٰ بگٹی

منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ سے مثبت پیش رفت کو توجہ نہیں ملتی، دہشتگردی کے واقعات کو ریاست سے جوڑنا تشویشناک، عالمی برادری ریاست کیساتھ کھڑی ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے، جبکہ منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک نجی ٹی وی پروگرام میں کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آجائے تو قومی میڈیا میں بلوچستان کو یاد کیا جاتا ہے جبکہ صوبے میں ہونے والی مثبت پیش رفت، ترقیاتی منصوبے اور اصلاحات کو مناسب توجہ نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرام جاری ہیں، سرکاری اسپتالوں کی خدمات میں نمایاں بہتری آئی ہے، صوبے کے تمام سرکاری اسکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے، لیکن افسوس کہ ان کامیابیوں کو قومی میڈیا میں وہ پذیرائی نہیں ملتی جس کی وہ مستحق ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس کے جغرافیائی حقائق کے تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بعض ڈویژنز اور اضلاع کا رقبہ اتنا وسیع تھا کہ مؤثر انتظامی نگرانی ممکن نہیں تھی۔ اسی ضرورت کے پیش نظر نئے ڈویژنز اور اضلاع قائم کیے جارہے ہیں تاکہ عوام تک ریاست کی رسائی بہتر ہو، انتظامی ڈھانچہ مضبوط بنایا جاسکے اور دور افتادہ علاقوں کے عوام کو سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام کا مقصد گورننس کو مؤثر بنانا، عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام عوامی خدمت، انتظامی سہولت اور ریاستی اداروں کی مؤثر موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے کیا جارہا ہے۔ دنیا کی بڑی طاقتیں اور عالمی برادری ریاست پاکستان کے ساتھ کھڑی ہے نہ کہ دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان دشمن دہشت گرد عناصر کو سہولت اور سرپرستی مل رہی ہے، حالانکہ عالمی برادری سے کیے گئے وعدوں کے مطابق افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے تھی۔ دہشت گرد تنظیموں کے مختلف گروہوں کے پس پردہ سہولت کار، مالی معاونین اور تربیت فراہم کرنے والے "را" سے وابستہ ہیں اور

یہی سب لی ڈالی ہے، بلوچستان کے جغرافیائی حالات، طویل سرحدیں، دشوار گزار پہاڑی علاقے اور منتشر آبادی دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو مزید پیچیدہ بناتے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز پوری ذمہ داری کے ساتھ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کارروائیاں کررہی ہیں۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جشن آزادی کی تقریبات کی تیاری کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے بھر میں یوم آزادی کی تقریبات قومی جذبے، نظم و ضبط اور بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منانے کے لیے جامع حکمت عملی اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام ڈویژنل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں جشن آزادی کی تقریبات شایان شان انداز میں منعقد کی جائیں گی، جن میں قومی پرچم کشائی، ملی نغموں، ثقافتی، تعلیمی اور عوامی پروگراموں سمیت مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ عوام خصوصاً نوجوان نسل میں حب الوطنی اور قومی یکجہتی کے جذبے کو مزید فروغ دیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تمام کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ جشن آزادی کی تقریبات کو منظم، باوقار اور یادگار بنانے کے لیے تمام انتظامات کو بروقت حتمی شکل دی جائے اور ہر ضلع میں عوامی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل 20 صفر 1448ھ 04 اگست 2026ء صفحات 08 | شمارہ 23

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. meshriqeta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بعض سیاسی حلقوں کی جانب سے دہشتگردی واقعات کو ریاست سے جوڑنا تشویشناک ہے، وزیراعلیٰ

دنیا میں کہیں بھی مسلح دہشت گرد گروہوں کے ساتھ کامیاب مذاکرات کی مثال موجود نہیں البتہ سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں اور نوجوانوں کے ساتھ ہر سطح پر مکالمہ ضروری ہے

افغان سرزمین سے پاکستان دشمن عناصر کو سہولت اور سرپرستی مل رہی ہے، قومی سلامتی کے معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو سیاست سے بالاتر ہو کر ریاستی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے

چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام کا مقصد گورننس کو مؤثر بنانا، عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے، میر سرفراز بگٹی

نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرامز جاری، تمام سرکاری اسکول فعال، تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی، نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے، جبکہ منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی میڈیا میں بلوچستان کو اکثر صرف اس وقت یاد کیا جاتا ہے جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے، جبکہ صوبے میں ہونے والی مثبت پیش رفت، ترقیاتی منصوبے اور اصلاحات کو مناسب توجہ نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرام جاری ہیں، سرکاری اسپتالوں کی خدمات میں نمایاں بہتری آئی ہے، صوبے کے تمام سرکاری اسکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے، لیکن افسوس کہ ان کامیابیوں کو قومی میڈیا میں وہ پذیرائی نہیں ملتی جس کی وہ مستحق ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس کے جغرافیائی حقائق کے........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں یوم آزادی جوش و جذبے کیساتھ منانے کی ہدایت

تمام کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ ادارے جشن آزادی کی تقریبات کو منظم، باوقار اور یادگار بنانے کیلئے انتظامات کو حتمی شکل دیں

صوبے بھر میں تقریبات پرامن، محفوظ اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہوں تاکہ شہری بلاخوف و خطر بھرپور انداز سے شریک ہو سکیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جشن آزادی کی تقریبات کی تیاریوں بارے اجلاس، کور کمانڈر بلوچستان و اعلیٰ حکام شریک

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جشن آزادی کی تقریبات کی تیاری کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے بھر میں یوم........ بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بعض ڈویژنز اور اضلاع کا رقبہ اتنا وسیع تھا کہ مؤثر انتظامی نگرانی ممکن نہیں تھی۔ اسی ضرورت کے پیش نظر نئے ڈویژنز اور اضلاع قائم کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام تک ریاست کی رسائی بہتر ہو، انتظامی ڈھانچہ مضبوط بنایا جا سکے اور دور افتادہ علاقوں کے عوام کو سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں انہوں نے کہا کہ چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام کا مقصد گورننس کو مؤثر بنانا، عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام عوامی خدمت، انتظامی سہولت اور ریاستی اداروں کی مؤثر موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا کی بڑی طاقتیں اور عالمی برادری پاکستان کی ریاست کے ساتھ کھڑی ہیں، نہ کہ دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان دشمن دہشت گرد عناصر کو سہولت اور سرپرستی مل رہی ہے، حالانکہ عالمی برادری سے کیے گئے وعدوں کے مطابق افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیموں کے مختلف گروہوں کے پس پردہ سہولت کار، مالی معاونین اور تربیت فراہم کرنے والے ایک ہی انڈین نیٹ ورک "را" سے وابستہ ہیں اور یہی سب کی نانی ہے بلوچستان کے جغرافیائی حالات، طویل سرحدیں، دشوار گزار پہاڑی علاقے اور منتشر آبادی دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو مزید پیچیدہ بناتے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز پوری ذمہ داری کے ساتھ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کارروائیاں کر رہی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور دہشت گردوں میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ریاست بے گناہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر حال میں مقدم رکھتی ہے۔ دہشت گرد انسانی ڈھال استعمال کرتے ہیں، مگر سیکیورٹی فورسز شہری جانوں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے انتہائی احتیاط سے کارروائیاں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاسی حلقوں کی جانب سے دہشت گردی کے واقعات کو ریاست سے جوڑنے کی کوشش تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، خصوصاً بلوچ اور پشتون نوجوان محب وطن ہیں اور انہیں دشمن کے منفی پروپیگنڈے سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ قومی سلامتی کے معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو سیاست سے بالاتر ہو کر ریاستی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دنیا میں کہیں بھی مسلح دہشت گرد گروہوں کے ساتھ کامیاب مذاکرات کی مثال موجود نہیں۔ البتہ سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں اور نوجوانوں کے ساتھ ہر سطح پر مکالمہ ضروری ہے تاکہ سیاسی، انتظامی اور سماجی مسائل کا حل اتفاق رائے سے نکالا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت اقتصادی ترقی، بہتر طرز حکمرانی اور مؤثر سیکیورٹی حکمت عملی کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتی ہے۔ کرپشن کے خاتمے، میرٹ کے فروغ، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور انتخابی اصلاحات جیسے معاملات پر تمام سیاسی جماعتوں کو قومی اتفاق رائے پیدا کرنا چاہیے

آزادی کی تقریبات قومی جذبے، نظم و ضبط اور بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منانے کے لیے جامع حکمت عملی اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام ڈویژنل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں جشن آزادی کی تقریبات شایان شان انداز میں منعقد کی جائیں گی، جن میں قومی پرچم کشائی، ملی نغموں، ثقافتی، تعلیمی اور عوامی پروگراموں سمیت مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ عوام خصوصاً نوجوان نسل میں حب الوطنی اور قومی یکجہتی کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تمام کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ جشن آزادی کی تقریبات کو منظم، باوقار اور یادگار بنانے کے لیے تمام انتظامات کو بروقت حتمی شکل دی جائے اور ہر ضلع میں عوامی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قومی پرچم کشائی، ملی نغموں، ثقافتی اور تعلیمی سرگرمیوں سمیت تمام پروگراموں کا انعقاد بھرپور قومی جذبے کے ساتھ کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 230 | منگل 20 صفر المظفر، 4 اگست 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

وزیر اعلیٰ: دہشتگردی کے واقعات کو ریاست سے جوڑنے کی کوشش تشویشناک

افغان سرزمین سے پاکستان دشمن دہشت گرد عناصر کو سہولت اور سرپرستی مل رہی ہے، عالمی برادری ریاست کے ساتھ ہے

چھوٹے انتظامی یونٹس کا مقصد گورننس موثر بنانا، نوجوانوں کو بہتر تعلیم و روزگار دینا ریاست کی ذمہ داری، نجی ٹی وی سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے، جبکہ (باقی صفحہ 5 نمبر 4)

منفی بیانیہ اور یک طرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی میڈیا میں بلوچستان کو اکثر صرف اس وقت یاد کیا جاتا ہے جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے جبکہ صوبے میں ہونے والی مثبت پیش رفت، ترقیاتی منصوبے اور اصلاحات کو مناسب توجہ نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرامز جاری ہیں، سرکاری اسپتالوں کی خدمات میں نمایاں بہتری آئی ہے، صوبے کے تمام سرکاری سکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ لیکن افسوس کہ ان کامیابیوں کو قومی میڈیا میں وہ پذیرائی نہیں ملتی جس کی وہ مستحق ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس کے جغرافیائی حقائق کے تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بعض ڈویژنز اور اضلاع کا رقبہ اتنا وسیع تھا کہ موثر انتظامی نگرانی ممکن نہیں تھی۔ اسی ضرورت کے پیش نظر نئے ڈویژنز اور اضلاع قائم کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام تک ریاست کی رسائی بہتر ہو، انتظامی ڈھانچہ مضبوط بنایا جا سکے اور دور افتادہ علاقوں کے عوام کو سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام کا مقصد گورننس کو موثر بنانا، عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام عوامی خدمت، انتظامی سہولت اور ریاستی اداروں کی موثر موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا کی بڑی طاقتیں اور عالمی برادری پاکستان کی ریاست کے ساتھ کھڑی ہیں نہ کہ دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان دشمن دہشت گرد عناصر کو سہولت اور سرپرستی مل رہی ہے حالانکہ عالمی برادری سے کیے گئے وعدوں کے مطابق افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیموں کے مختلف گروہوں کے پس پردہ سہولت کار، مالی معاونین اور تربیت فراہم کرنے والے ایک ہی انڈین نیٹ ورک "فت" سے وابستہ ہیں اور یہی سب کی نانی ہے۔ بلوچستان کے جغرافیائی حالات، طویل سرحدیں، دشوار گزار پہاڑی علاقے اور منتشر آبادی دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو مزید پیچیدہ بناتے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز پوری ذمہ داری کے ساتھ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کارروائیاں کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور دہشت گردوں میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ریاست بے گناہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر حال میں مقدم رکھتی ہے۔ دہشت گرد انسانی ڈھال استعمال کرتے ہیں مگر سیکیورٹی فورسز شہری جانوں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے انتہائی احتیاط سے کارروائیاں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاسی حلقوں کی جانب سے دہشت گردی کے واقعات کو ریاست سے جوڑنے کی کوشش تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام خصوصاً بلوچ اور پشتون نوجوان محب وطن ہیں اور انہیں دشمن کے منفی پروپیگنڈے سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ قومی سلامتی کے معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو سیاست سے بالاتر ہو کر ریاستی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دنیا میں کہیں بھی مسلح دہشت گرد گروہوں کے ساتھ کامیاب مذاکرات کی مثال موجود نہیں۔ البتہ سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں اور نوجوانوں کے ساتھ ہر سطح پر مکالمہ ضروری ہے تاکہ سیاسی، انتظامی اور سماجی مسائل کا حل اتفاق رائے سے نکالا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اقتصادی ترقی، بہتر طرز حکمرانی اور موثر سیکیورٹی حکمت عملی کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتی ہے۔ کرپشن کے خاتمے، میرٹ کے فروغ، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور انتخابی اصلاحات جیسے معاملات پر تمام سیاسی جماعتوں کو قومی اتفاق رائے پیدا کرنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد کسی علاقے پر قبضہ کرنا نہیں بلکہ عوام سے پرامن ماحول چھیننا ہے، تاہم ریاست دہشت گردی کے اس مذموم ایجنڈے کو ہر صورت ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو بہتر تعلیم، روزگار، شفاف طرز حکمرانی اور میرٹ پر مبنی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | منگل 04 اگست 2026ء بمطابق 20 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 211

جشن آزادی قومی جذبے کیساتھ منائینگے

بلوچستان کو جغرافیائی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ

صوبے کے حالات مکمل طور پر تشویشناک اور نہ ہی وہ تصویر جو بعض حلقوں کی جانب سے پیش کی جاتی ہے، یکطرفہ بیانیہ حکومتی اقدامات کو نقصان پہنچا رہا ہے، گفتگو

سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اعلیٰ سطحی اجلاس، کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد کی شرکت، انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر تشویشناک قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔

حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے جبکہ حقائق سے ہٹ کر یکطرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار

بقیہ نمبر41 صفحہ5 پر

نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قومی میڈیا میں بلوچستان کو اکثر صرف اس وقت یاد کیا جاتا ہے جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے جبکہ صوبے میں ہونے والی مثبت پیشرفت، ترقیاتی منصوبے اور اصلاحات کو مناسب توجہ نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرام جاری ہیں، سرکاری ہسپتالوں کی خدمات میں نمایاں بہتری آئی، صوبے کے تمام سرکاری سکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی لیکن افسوس کہ ان کامیابیوں کو قومی میڈیا میں وہ پذیرائی نہیں ملی جس کی وہ مستحق ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس کے جغرافیائی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ ماضی میں بعض ادوار میں اصلاحات کا آغاز کیا گیا تھا مگر مستقل مزاجی کے ساتھ ان کو آگے نہیں بڑھایا گیا۔ اسی ضرورت کے پیش نظر اب اصلاحات کا عمل تیز اور مستقل طور پر جاری رکھا جا

رہے ہیں تاکہ عوام تک ریاست کی رسائی یقینی ہو اور انتظامی ڈھانچہ مضبوط بنایا جاسکے اور دور افتادہ علاقوں کے عوام کو سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام کا مقصد گورننس کو موثر بنانا، عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام عوامی خدمت، انتظامی سہولت اور ریاستی اداروں کی موثر موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا کی بڑی طاقتیں اور عالمی برادری پاکستان کی ریاست کے ساتھ کھڑی ہیں نہ کہ دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان دشمن عناصر کو سہولت اور سرپرستی مل رہی ہے حالانکہ عالمی برادری سے کیے گئے وعدوں کے مطابق افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیموں کے مختلف گروہوں کے پس پردہ سہولت کار، مالی معاونت اور تربیت فراہم کرنے والے ایک ہی نیٹ ورک سے وابستہ ہیں اور یہ سب کی جنگ ہے۔ بلوچستان کے جغرافیائی حالات، طویل سرحدیں، دشوار گزار پہاڑی علاقے اور منتشر آبادی دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو مزید پیچیدہ بناتے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز پوری ذمہ داری کے ساتھ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کارروائیاں کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور دہشت گردوں میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ریاست بے گناہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو ہر حال میں مقدم رکھتی ہے۔ دہشت گرد انسانی ڈھال استعمال کرتے ہیں مگر سیکیورٹی فورسز شہری جانوں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے انتہائی احتیاط سے کارروائیاں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاسی حلقوں کی جانب سے دہشت گردی کے واقعات کو ریاست سے جوڑنے کی کوشش تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام خصوصاً نوجوان محب وطن ہیں اور انہیں دشمن کے منفی پروپیگنڈے سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ قومی سلامتی کے معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو سیاست سے بالاتر ہو کر ریاستی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لئے دنیا میں کہیں بھی مسلح دہشت گرد گروہوں کے ساتھ کامیاب مذاکرات کی مثال موجود نہیں۔ البتہ سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں اور نوجوانوں کے ساتھ ہر سطح پر مکالمہ ضروری ہے تاکہ سیاسی، انتظامی اور سماجی مسائل کا حل اتفاق رائے سے نکالا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد کسی علاقے پر قبضہ کرنا نہیں بلکہ عوام سے پرامن ماحول چھیننا ہے، تاہم ریاست دہشت گردی کے اس مذموم ایجنڈے کو ہر صورت ناکام بنائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن، استحکام، ترقی اور موثر گورننس کے لئے حکومت اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائے گی۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جشن آزادی کی تقریبات کی تیاری کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل

بقیہ نمبر40 صفحہ5 پر

راحت نسیم احمد خان نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے بھر میں یوم آزادی کی تقریبات قومی جذبے، نظم و ضبط اور بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منانے کے لئے جامع حکمت عملی اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام ڈویژنل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں جشن آزادی کی تقریبات شایان شان انداز میں منعقد کی جائیں گی، جن میں قومی پرچم کشائی، ملی نغموں، ثقافتی، تعلیمی اور عوامی پروگراموں سمیت مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ عوام خصوصاً نوجوان نسل میں حب الوطنی اور قومی یکجہتی کے جذبے کو مزید فروغ دیا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے تمام کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ جشن آزادی کی تقریبات کو منظم، باوقار اور یادگار بنانے کے لئے تمام انتظامات کو بروقت حتمی شکل دی جائے اور ہر ضلع میں عوامی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قومی پرچم کشائی، ملی نغموں، ثقافتی اور تعلیمی سرگرمیوں سمیت تمام پروگراموں کا انعقاد بھرپور قومی جذبے کے ساتھ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جشن آزادی صرف ایک قومی تہوار نہیں بلکہ قومی اتحاد، یکجہتی، شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے اور وطن عزیز کی ترقی و استحکام کے عزم کی تجدید کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ صوبے بھر میں تقریبات پرامن، محفوظ اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہوں تاکہ شہری بلا خوف و خطر قومی تقریبات میں بھرپور انداز سے شریک ہو سکیں۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطہ، موثر ہم آہنگی اور پیشہ ورانہ انداز میں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تاکہ بلوچستان بھر میں جشن آزادی کی تقریبات قومی وقار اور شان و شوکت کے مطابق منعقد کی جاسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIREC... GENERAL... RELATIONS...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ب...

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | منگل 04 اگست 2026، بمطابق 20 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔209

دہشتگردی کے خاتمے کے لیے دہشتگرد گروہوں کیساتھ کامیاب مذاکرات کی مثال موجود نہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے، حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے

ریاست بے گناہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ مقدم ہے، چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام کا مقصد گورننس کو مؤثر بنانا، عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے

بعض سیاسی حلقوں کی جانب سے دہشت گردی کے واقعات کو ریاست سے جوڑنے کی کوشش تشویشناک ہے، بلوچ اور پشتون نوجوان محب وطن ہیں انہیں دشمن کے منفی پروپیگنڈے سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے، جبکہ حقیقی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ (بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

قومی میڈیا میں بلوچستان کو اکثر صرف اس وقت یاد کیا جاتا ہے جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے، جبکہ صوبے میں ہونے والی مثبت تبدیلیاں، ترقیاتی منصوبے اور اصلاحات کو مناسب توجہ نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرام جاری ہیں، سرکاری اسپتالوں کی خدمات میں نمایاں بہتری آئی ہے، صوبے کے تمام سرکاری اسکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے، لیکن افسوس کہ ان کامیابیوں کو قومی میڈیا میں وہ پذیرائی نہیں ملتی جس کی وہ مستحق ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس کے جغرافیائی حقائق کے تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بعض ڈویژنز اور اضلاع کا رقبہ اتنا وسیع تھا کہ مؤثر انتظامی نگرانی ممکن نہیں تھی۔ اسی ضرورت کے پیش نظر نئے ڈویژنز اور اضلاع قائم کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام تک ریاست کی رسائی بہتر ہو، انتظامی ڈھانچہ مضبوط بنایا جا سکے اور دور افتادہ علاقوں کے عوام کو سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام کا مقصد گورننس کو مؤثر بنانا، عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام عوامی خدمت، انتظامی سہولت اور ریاستی اداروں کی مؤثر موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا کی بڑی طاقتیں اور عالمی برادری پاکستان کی ریاست کے ساتھ کھڑی ہیں، نہ کہ دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان دشمن دہشت گرد عناصر کو سہولت اور سرپرستی مل رہی ہے، حالانکہ عالمی برادری سے کیے گئے وعدوں کے مطابق افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیموں کے مختلف گروہوں کے پس پردہ سہولت کار، مالی معاونین اور تربیت فراہم کرنے والے ایک ہی منظم نیٹ ورک سے وابستہ ہیں اور یہ سب کی جانی ہے۔ بلوچستان کے جغرافیائی حالات، طویل سرحدیں، دشوار گزار پہاڑی علاقے اور منتشر آبادی دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو مزید پیچیدہ بناتے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز پوری ذمہ داری کے ساتھ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کارروائیاں کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور دہشت گردوں میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ریاست بے گناہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر حال میں مقدم رکھتی ہے۔ دہشت گرد انسانی ڈھال استعمال کرتے ہیں، مگر سیکیورٹی فورسز شہری جانوں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے انتہائی احتیاط سے کارروائیاں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاسی حلقوں کی جانب سے دہشت گردی کے واقعات کو ریاست سے جوڑنے کی کوشش تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، خصوصاً بلوچ اور پشتون نوجوان محب وطن ہیں اور انہیں دشمن کے منفی پروپیگنڈے سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ قومی سلامتی کے معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو سیاست سے بالاتر ہو کر ریاستی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دنیا میں کہیں بھی مسلح دہشت گرد گروہوں کے ساتھ کامیاب مذاکرات کی مثال موجود نہیں۔ البتہ سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں اور نوجوانوں کے ساتھ ہر سطح پر مکالمہ ضروری ہے تاکہ سیاسی، انتظامی اور سماجی مسائل کا حل اتفاق رائے سے نکالا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اقتصادی ترقی، بہتر طرز حکمرانی اور مؤثر سیکیورٹی حکمت عملی کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتی ہے۔ کرپشن کے خاتمے، میرٹ کے فروغ، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور انتظامی اصلاحات جیسے معاملات پر تمام سیاسی جماعتوں کو قومی اتفاق رائے پیدا کرنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد کسی علاقے پر قبضہ کرنا نہیں بلکہ عوام سے پرامن ماحول چھیننا ہے، تاہم ریاست دہشت گردی کے اس مذموم ایجنڈے کو ہر صورت ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو بہتر تعلیم، روزگار، شفاف طرز حکمرانی اور میرٹ پر مبنی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے، جبکہ دہشت گردی کا مقابلہ قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری قوت اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ کرتے رہیں گے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن، استحکام، ترقی اور مؤثر گورننس کے لیے حکومت اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائے گی اور عوامی اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اصلاحات کا عمل جاری رکھا جائے گا۔

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 — منگل 4 اگست 2026، 20 صفر المظفر 1448ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 212

جشن آزادی کی تقریبات پرامن، محفوظ، خوشگوار ماحول میں منعقد کی جائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

جشن آزادی صرف ایک قومی تہوار نہیں بلکہ قومی اتحاد، یکجہتی، شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے اور وطن عزیز کی ترقی واستحکام کے عزم کی تجدید کا دن ہے

بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جشن آزادی کی تقریبات کی تیاری کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے بھر میں یوم آزادی کی تقریبات قومی جذبے، نظم و ضبط اور بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منانے کے لیے جامع حکمت عملی اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام ڈویژنل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں جشن آزادی کی تقریبات شایان شان انداز میں منعقد کی جائیں گی، جن میں قومی پرچم کشائی، ملی نغموں، ثقافتی، تعلیمی اور عوامی پروگراموں سمیت مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ عوام خصوصاً نوجوان نسل میں حب الوطنی اور قومی یکجہتی کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تمام کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ جشن آزادی کی تقریبات کو منظم، باوقار اور یادگار بنانے کے لیے تمام انتظامات کو بروقت حتمی شکل دی جائے اور ہر ضلع میں عوامی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قومی پرچم کشائی، ملی نغموں، ثقافتی اور تعلیمی سرگرمیوں سمیت تمام پروگراموں کا انعقاد بھرپور قومی جذبے کے ساتھ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جشن آزادی صرف ایک قومی تہوار نہیں بلکہ قومی اتحاد، یکجہتی، شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے اور وطن عزیز کی ترقی واستحکام کے عزم کی تجدید کا دن ہے انہوں نے حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ صوبے بھر میں تقریبات پرامن، محفوظ اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہوں تاکہ شہری بلا خوف وخطر ان قومی تقریبات میں بھرپور انداز سے شریک ہو سکیں۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطہ، مؤثر ہم آہنگی اور پیشہ ورانہ انداز میں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تاکہ بلوچستان بھر میں جشن آزادی کی تقریبات قومی وقار اور شان وشوکت کے مطابق منعقد کی جا سکیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے، جبکہ منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECT... GENERAL ... RELATIONS B...

نظامت اعلیٰ ... حکومت ...

Bullet No. ١

Page No. ٩

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | منگل 04 اگست 2026ء، 20 صفر المظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 328

بلوچستان کے عوام بلوچ اور پشتون نوجوان محب وطن ہیں، میر سرفراز بگٹی

انہیں دشمن کے منفی پروپیگنڈے سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ قومی سلامتی کے معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو سیاست سے بالاتر ہو کر ریاستی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے۔ صوبے کے تمام سرکاری اسکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی

بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے، جبکہ منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے، گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے، جبکہ منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کیا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی میڈیا میں بلوچستان کو اکثر صرف اس وقت یاد کیا جاتا ہے جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے، جبکہ صوبے میں ہونے والی مثبت پیش رفت، ترقیاتی منصوبے اور اصلاحات کو مناسب توجہ نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرامز جاری ہیں، سرکاری اسپتالوں کی خدمات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ صوبے کے تمام سرکاری اسکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے، لیکن افسوس کہ ان کامیابیوں کو قومی میڈیا میں وہ پذیرائی نہیں ملتی جس کی وہ مستحق ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس کے جغرافیائی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بعض ڈویژنز اور اضلاع کا رقبہ اتنا وسیع تھا کہ مؤثر انتظامی نگرانی ممکن نہیں تھی۔ اسی ضرورت کے پیش نظر نئے ڈویژنز اور اضلاع قائم کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام تک ریاست کی رسائی بہتر ہو، انتظامی ڈھانچہ مضبوط بنایا جا سکے اور دور افتادہ علاقوں کے عوام کو سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے انتظامی یونٹس کے قیام کا مقصد گورننس کو مؤثر بنانا، عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام عوامی خدمت، انتظامی سہولت اور ریاستی اداروں کی مؤثر موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا کی بڑی طاقتیں اور عالمی برادری پاکستان کی ریاست کے ساتھ کھڑی ہیں نہ کہ دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان دشمن دہشت گرد عناصر کو سہولت اور سرپرستی مل رہی ہے، حالانکہ عالمی برادری سے کیے گئے وعدوں کے مطابق افغان سرزمین کسی دوسرے ملک کے خلاف استعمال نہیں ہونی چاہیے تھی۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد تنظیموں کے مختلف گروہوں کے پس پردہ سہولت کار، مالی معاونین اور تربیت فراہم کرنے والے ایک ہی ایڈمن نیٹ ورک "را" سے وابستہ ہیں اور یہی سب کی بانی ہے۔ بلوچستان کے جغرافیائی حالات، طویل سرحدیں، دشوار گزار پہاڑی علاقے اور منتشر آبادی دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کو مزید پیچیدہ بناتے ہیں، تاہم سیکیورٹی فورسز پوری ذمہ داری کے ساتھ قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے کارروائیاں کر رہی ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور دہشت گردوں میں بنیادی فرق یہ ہے کہ ریاست بے گناہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر حال میں مقدم رکھتی ہے۔ دہشت گرد انسانی ڈھال استعمال کرتے ہیں، مگر سیکیورٹی فورسز شہری جانوں کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے انتہائی احتیاط سے کارروائیاں کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض سیاسی حلقوں کی جانب سے دہشت گردی کے واقعات کو ریاست سے جوڑنے کی کوشش تشویشناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام، خصوصاً بلوچ اور پشتون نوجوان محب وطن ہیں اور انہیں دشمن کے منفی پروپیگنڈے سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ قومی سلامتی کے معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو سیاست سے بالاتر ہو کر ریاستی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دنیا میں کہیں بھی مسلح دہشت گرد گروہوں کے ساتھ کامیاب مذاکرات کی مثال موجود نہیں۔ البتہ سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں اور نوجوانوں کے ساتھ ہر سطح پر مکالمہ ضروری ہے تاکہ سیاسی، انتظامی اور سماجی مسائل کا حل اتفاق رائے سے نکالا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اقتصادی ترقی، بہتر طرز حکمرانی اور مؤثر سیکیورٹی حکمت عملی کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتی ہے۔ کرپشن کے خاتمے، میرٹ کے فروغ، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور انتخابی اصلاحات جیسے معاملات پر تمام سیاسی جماعتوں کو قومی اتفاق رائے پیدا کرنا چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد کسی علاقے پر قبضہ کرنا نہیں بلکہ عوام سے پرامن ماحول چھیننا ہے۔

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نعمت اللہ — صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 — منگل 04 اگست 2026، 20 صفر المظفر 1447ھ — شمارہ 117

وزیراعلیٰ بلوچستان: دہشتگردی کے خاتمے کیلئے سیاسی اتفاق رائے ضروری ہے

بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے

حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے، جبکہ منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان بقیہ 6 صفحہ 6 پر

ہے، جبکہ منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی میڈیا میں بلوچستان کو اکثر صرف اس وقت یاد کیا جاتا ہے جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے، جبکہ صوبے میں ہونے والی مثبت پیش رفت، ترقیاتی منصوبے اور اصلاحات کو مناسب توجہ نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرام جاری ہیں، سرکاری اسپتالوں کی خدمات میں نمایاں بہتری آئی ہے، صوبے کے تمام سرکاری اسکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے، لیکن افسوس کہ ان کامیابیوں کو قومی میڈیا میں وہ پذیرائی نہیں ملی جس کی وہ مستحق ہیں۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN — نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 — Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29	منگل 4 اگست 2026ء	20 صفر	1448ھ	قیمت 15 روپے	رجسٹرڈ ایل سی بی-10	شمارہ 160
Ph :2839851	FaX:2839867				MEMBER OF APNS	

دہشتگردی کے واقعات کو ریاست سے جوڑنے کی کوشش تشویشناک ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بلوچستان پیش کی جاتی ہے منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ ریاست اور حکومتی اقدامات کو نقصان پہنچا رہا ہے

دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دنیا میں کہیں بھی مسلح گروہوں کے ساتھ کامیاب مذاکرات کی مثال موجود نہیں دہشت گردوں کا مقصد کسی علاقے پر قبضہ کرنا نہیں عوام سے پرامن ماحول چھیننا ہے، ریاست مذموم ایجنڈے کو ہر صورت ناکام بنائے گی، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات کو نہ تو مکمل طور پر مثالی قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی وہ تصویر درست ہے جو بعض حلقوں کی جانب سے بیرون از بلوچستان پیش کی جاتی ہے۔ حقیقت ان دونوں انتہاؤں کے درمیان ہے، جبکہ منفی تاثر اور یکطرفہ بیانیہ نہ صرف صوبے بلکہ ریاست پاکستان اور حکومتی اقدامات کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قومی میڈیا میں بلوچستان کو اکثر صرف اس وقت یاد کیا جاتا ہے جب کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آئے، جبکہ صوبے میں ہونے والی مثبت پیش رفت، ترقیاتی منصوبے اور اصلاحات کو مناسب توجہ نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کے متعدد پروگرامز جاری ہیں، سرکاری اسپتالوں کی خدمات میں نمایاں بہتری آئی ہے، صوبے کے تمام سرکاری اسکول فعال ہو چکے ہیں اور تقریباً 17 ہزار اساتذہ کی بھرتی مکمل شفافیت اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہے، لیکن افسوس کہ ان کامیابیوں کو قومی میڈیا میں وہ پذیرائی نہیں ملتی جس کی وہ مستحق ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کو اس کے جغرافیائی حقائق کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں بعض ڈویژنز اور اضلاع کا رقبہ اتنا وسیع تھا کہ مؤثر انتظامی نگرانی ممکن نہیں تھی۔ اسی ضرورت کے پیش نظر نئے ڈویژنز اور اضلاع قائم کیے جا رہے ہیں تاکہ عوام تک ریاست کی رسائی بہتر ہو، انتظامی ڈھانچہ مضبوط بنایا جا سکے اور دور دراز علاقوں کے عوام کو سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں انہوں نے کہا کہ نئے انتظامی یونٹس کے قیام کا مقصد گورننس کو مؤثر بنانا، عوامی مسائل کے فوری حل کو یقینی بنانا اور پسماندہ علاقوں کو قومی ترقی کے دھارے میں شامل کرنا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام عوامی خدمت، انتظامی سہولت اور ریاستی اداروں کی مؤثر موجودگی کو یقینی بنانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دنیا کی بڑی طاقتیں اور عالمی برادری پاکستان کی ریاست کے ساتھ کھڑی ہیں، نہ کہ دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کی سرزمین سے پاکستان دشمن دہشت گرد عناصر کو سہولت اور سرپرستی مل رہی ہے، حالانکہ عالمی برادری سے کیے گئے وعدوں کے مطابق افغان سرزمین کبھی

بلوچستان کے عوام، خصوصاً بلوچ اور پشتون نوجوان محب وطن ہیں اور انہیں دشمن کے منفی پروپیگنڈے سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ قومی سلامتی کے معاملے پر تمام سیاسی قوتوں کو سیاست سے بالاتر ہو کر ریاستی مفاد کو ترجیح دینی چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے دنیا میں کہیں بھی مسلح دہشت گرد گروہوں کے ساتھ کامیاب مذاکرات کی مثال موجود نہیں۔ البتہ سیاسی جماعتوں، منتخب نمائندوں اور نوجوانوں کے ساتھ ہر سطح پر مکالمہ ضروری ہے تاکہ سیاسی، انتظامی اور سماجی مسائل کا حل اتفاق رائے سے نکالا جا سکے انہوں نے کہا کہ حکومت اقتصادی ترقی، بہتر طرز حکمرانی اور مؤثر سیکیورٹی حکمت عملی کو ساتھ لے کر چلنے پر یقین رکھتی ہے۔ کرپشن کے خاتمے، میرٹ کے فروغ، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور انتخابی اصلاحات جیسے معاملات پر تمام سیاسی جماعتوں کو قومی اتفاق رائے پیدا کرنا چاہیے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد کسی علاقے پر قبضہ کرنا نہیں بلکہ عوام سے پرامن ماحول چھیننا ہے، تاہم ریاست دہشت گردی کے اس مذموم ایجنڈے کو ہر صورت ناکام بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو بہتر تعلیم، روزگار، شفاف طرز حکمرانی اور میرٹ پر مبنی مواقع فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے، جبکہ دہشت گردی کا مقابلہ قانون نافذ کرنے والے ادارے پوری قوت اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ کرتے رہیں گے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن، استحکام، ترقی اور مؤثر گورننس کے لیے حکومت اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائے گی اور عوامی اعتماد کو مزید مضبوط بنانے کے لیے اصلاحات کا عمل جاری رکھا جائے گا

وزیراعلیٰ کی زیرصدارت اجلاس، کورکمانڈر کی بھی شرکت

صوبہ بھر میں جشن آزادی کی شایان شان تقریبات منعقد کرنے کا فیصلہ

اجلاس میں صوبے بھر میں یوم آزادی کی تقریبات قومی جذبے، نظم و ضبط اور بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منانے کے لیے جامع حکمت عملی اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ

جشن آزادی صرف ایک قومی تہوار نہیں قومی اتحاد، یکجہتی، شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے عزم کی تجدید کا دن ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت جشن آزادی کی تقریبات کی تیاری کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں کور کمانڈر بلوچستان لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں صوبے بھر میں یوم آزادی کی تقریبات قومی جذبے، نظم و ضبط اور بھرپور جوش و خروش کے ساتھ منانے کے لیے جامع حکمت عملی اور انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ بلوچستان کے تمام ڈویژنل اور ضلعی ہیڈکوارٹرز میں جشن آزادی کی تقریبات شایان شان انداز میں منعقد کی جائیں گی، جن میں قومی پرچم کشائی، ملی نغموں، ثقافتی، تعلیمی اور عوامی پروگراموں سمیت مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا تاکہ عوام خصوصاً نوجوان نسل میں حب الوطنی اور قومی یکجہتی کے جذبے کو مزید فروغ دیا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تمام کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ جشن آزادی کی تقریبات کو منظم، باوقار اور یادگار بنانے کے لیے تمام انتظامات کو بروقت حتمی شکل دی جائے اور ہر ضلع میں عوامی شرکت کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قومی پرچم کشائی، ملی نغموں، ثقافتی اور تعلیمی سرگرمیوں سمیت تمام پروگراموں کا انعقاد بھرپور قومی جذبے کے ساتھ کیا جائے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جشن آزادی صرف ایک قومی تہوار نہیں بلکہ قومی اتحاد، یکجہتی، شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے اور وطن عزیز کی ترقی و استحکام کے عزم کی تجدید کا دن ہے انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ صوبے بھر میں تقریبات پرامن، محفوظ اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہوں تاکہ شہری بلاخوف و خطر ان قومی تقریبات میں بھرپور انداز سے شریک ہو سکیں۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطہ، مؤثر ہم آہنگی اور پیشہ ورانہ انداز میں اپنی ذمہ داریاں ادا کریں تاکہ بلوچستان بھر میں جشن آزادی کی تقریبات قومی وقار اور شان و شوکت کے مطابق منعقد کی جا سکیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1536 QUETTA Tuesday August 04, 2026 / Safar 20, 1448

CM Bugti calls for balanced narrative on Balochistan, vows continued reforms

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that the situation in Balochistan can neither be considered completely ideal nor is the picture presented by some quarters outside Balochistan correct. The reality lies between these two extremes, while the negative perception and one-sided narrative are harming not only the province but also the state of Pakistan and government initiatives. He expressed these views while talking to a private TV program. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti said that Balochistan is often remembered in the national media only when an unpleasant incident occurs, while the positive developments, development projects and reforms taking place in the province do not get due attention. He said that several youth welfare programs are underway, services in government hospitals have improved significantly, all government schools in the province have become functional and about 17,000 teachers have been recruited on the basis of complete transparency and merit, but unfortunately these achievements do not get the recognition they deserve in the national media. The Chief Minister said that Balochistan needs to be understood in the context of its geographical realities. He said that in the past, the area of some divisions and districts was so vast that effective administrative supervision was not possible. In view of this need, new divisions and districts are being established so that the state can better reach the people, strengthen the administrative structure and provide government services to the people of remote areas at their doorsteps. He said that the purpose of establishing small administrative units is to make governance effective, ensure quick resolution of public problems and include backward areas in the stream of national development. He clarified that this step is being taken to ensure public service, administrative convenience and effective presence of state institutions. Mir Sarfaraz Bugti said that the major powers of the world and the international community stand with the state of Pakistan, not with terrorist organizations. He said that terrorist elements hostile to Pakistan are getting facilities and patronage from the soil of Afghanistan, although according to the promises made to the international community, Afghan soil should not have been used against any other country. He said that the facilitators, financiers and trainers behind various groups of terrorist organizations are associated with the same Indian network "RAW" and this is the grandmother of all. The geographical conditions of Balochistan, long borders, difficult mountainous areas and scattered population make the operations against terrorism more complicated, however, the security forces are carrying out operations within the ambit of law with full responsibility. The Chief Minister said that the main difference between the state and terrorists is that the state prioritizes the protection of lives and property of innocent citizens at all times.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 AUG 2026 Page No. 13

حکومتی کارکردگی کو میڈیا کے ذریعے اجاگر کیا جائے گا، صوبائی وزراء

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر اجلاس، ظہور بلیدی، شعیب نوشیروانی، سیکرٹری اطلاعات و دیگر کی شرکت

کوئٹہ (جنگ نیوز) وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات، محکمہ خزانہ اور محکمہ اطلاعات کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی، سیکرٹری اطلاعات عمران خان اور ڈائریکٹر اطلاعات سعید احمد شاہوانی نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی حکومت کے ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاحی اقدامات اور معاشی پالیسیوں کو موثر انداز میں عوام تک [illegible]

MASHRIQ QUETTA

حکومت محکمہ اطلاعات کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھے گی، ظہور بلیدی، شعیب نوشیروانی

حکومت کے عوامی فلاحی اقدامات کو پرنٹ، الیکٹرانک و ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے اجاگر کیا جائیگا، ظہور بلیدی، شعیب نوشیروانی

محکمہ ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے اقدامات کو میڈیا کے ذریعے اجاگر کرنے کیلئے وسائل بروئے کار لا رہا ہے، سیکرٹری اطلاعات عمران خان

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات اور محکمہ خزانہ کے صوبائی وزراء کے ہمراہ محکمہ اطلاعات بلوچستان کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی، صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی، سیکرٹری اطلاعات بلوچستان عمران خان اور ڈائریکٹر اطلاعات سعید احمد شاہوانی نے شرکت کی۔ اجلاس میں صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح و بہبود، ترقیاتی منصوبوں، معاشی اقدامات اور دیگر اہم شعبوں میں اٹھائے جانے والے اقدامات کو موثر انداز میں عوام تک پہنچانے، حکومتی کار......

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

کردگی کو اجاگر کرنے اور میڈیا کے ذریعے عوامی رابطہ مزید مضبوط بنانے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس کا بنیادی مقصد صوبائی وزراء کے ساتھ محکمہ اطلاعات کی جانب سے میڈیا ٹیموں کو منسلک کرنے کے طریقہ کار پر غور کرنا تھا تاکہ متعلقہ وزارتوں میں جاری ترقیاتی و عوامی فلاحی سرگرمیوں، پالیسی اقدامات، منصوبوں اور کارکردگی کو بروقت، موثر اور پیشہ ورانہ انداز میں میڈیا کے ذریعے اجاگر کیا جا سکے۔ اس موقع پر سیکرٹری اطلاعات عمران خان نے کہا کہ موجودہ دور میں حکومت کی کارکردگی کو عوام تک پہنچانے کیلئے جدید اور موثر میڈیا حکمت عملی ناگزیر ہے۔ محکمہ اطلاعات صوبائی حکومت کے عوامی فلاحی اقدامات، ترقیاتی منصوبوں اور گڈ گورننس کے حوالے سے کئے جانے والے اقدامات کو میڈیا کے ذریعے بھرپور انداز میں اجاگر کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا ٹیموں کی موثر منسلکی سے صوبائی وزراء کی وزارتوں میں جاری سرگرمیوں کی بروقت کوریج، پریس ریلیز، تصویری و ویڈیو کوریج، ڈیجیٹل میڈیا اور دیگر تشہیری ذرائع کے ذریعے عوام تک درست اور مستند معلومات پہنچانے میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ میڈیا ٹیمیں متعلقہ صوبائی وزراء کی وزارتوں سے قریبی رابطے میں رہتے ہوئے روزمرہ کی اہم سرگرمیوں، ترقیاتی منصوبوں، اجلاسوں، فیلڈ وزٹس اور عوامی فلاحی اقدامات کی بروقت معلومات محکمہ اطلاعات تک پہنچائیں، تاکہ ان کی موثر میڈیا کوریج کو یقینی بنایا جا سکے۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی اور صوبائی وزیر خزانہ شعیب نوشیروانی نے محکمہ اطلاعات کی جانب سے حکومتی کارکردگی کو موثر انداز میں عوام تک پہنچانے کیلئے کئے جانے والے اقدامات کو سراہا اور اس سلسلے میں محکمہ اطلاعات کے ساتھ مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ صوبائی حکومت کے ترقیاتی، مالیاتی اور عوامی فلاحی اقدامات کو جدید میڈیا تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے پرنٹ، الیکٹرانک اور ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے زیادہ موثر انداز میں اجاگر کیا جائے گا، تاکہ حکومت کی کارکردگی اور عوامی خدمت کے اقدامات کو بھرپور انداز میں عوام کے سامنے لایا جا سکے۔

صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے محکمہ متحرک ہے، بخت محمد کاکڑ

صوبے بھر کی تمام سرکاری مراکز صحت کی مانیٹرنگ کا سلسلہ جاری ہے، صوبائی وزیر

طبی سہولیات کی دہلیز پر فراہمی ممکن بنائیں گے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق شہریوں کو ان کی دہلیز پر معیاری اور بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ صحت متحرک ہے عوام کو بروقت، معیاری اور خوش اخلاقی پر مبنی طبی خدمات کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ دور دراز علاقوں کے مکین بھی بہترین طبی سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت ....

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر کے تمام سرکاری مراکز صحت کی باقاعدہ مانیٹرنگ کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ صحت عامہ کی خدمات کے معیار میں مزید بہتری لائی جا سکے انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت کی موثر نگرانی، مسلسل فیلڈ مانیٹرنگ اور انتظامی کاوشوں کے باعث صوبہ بھر میں سرکاری طبی مراکز کی کارکردگی بہتر بنانے، طبی عملے کی جوابدہی بڑھانے اور عوام کو معیاری صحت سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات تیزی سے جاری ہیں، جو محکمہ صحت کی بہتر گورننس اور عوامی خدمت کے عزم کی عکاسی کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے شہریوں کو ان کی دہلیز پر معیاری، بروقت اور بلاامتیاز طبی سہولیات کی فراہمی کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

طلباء و طالبات کیلئے 15 بسوں کی چابیاں کالجز کے پرنسپلز میں تقسیم

[illegible] میں مزید 200 بسیں [illegible]

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے صوبہ بلوچستان کے کالجز میں طلباء و طالبات کیلئے پندرہ بسوں کی چابیاں متعلقہ کالجز کے پرنسپل میں تقسیم کیں۔ گرلز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں ایک سادہ پروقار تقریب میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا کہ اگلے فیز میں مزید جدید ایئرکنڈیشنڈ بسیں صوبے کے گرلز و بوائز کالجز کو دی جائیں گی۔ اس موقع پر ڈائریکٹر کالجز محمد حسین بلوچ اور پروجیکٹ ڈائریکٹر کالجز اشفاق بلوچ، جوائنٹ ڈائریکٹر سعید بلوچ و دیگر بھی موجود تھے۔

عوام کو بہتر خدمات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، محمد خان لہڑی

[illegible]

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز بلوچستان حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوام کو بہتر اور شفاف خدمات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے محکمہ ایکسائز میں اصلاحات، قانون پر موثر عملدرآمد، نظام میں شفافیت اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ عوام کے مسائل کا بروقت حل اور سرکاری اداروں کی ....

بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

کارکردگی میں بہتری کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں اور ان کے جائز مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبے میں قانون کی بالادستی، سرکاری محصولات میں اضافہ اور عوامی اعتماد کی بحالی حکومت کے اہم اہداف ہیں جن کے حصول کیلئے محکمہ ایکسائز بھرپور انداز میں اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوامی فلاح و بہبود اور بہتر طرز حکمرانی کیلئے تمام ممکنہ اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

CamScanner

بلوچستان، سرکاری اسکولوں میں ہفتہ کی چھٹی ختم، نیا شیڈول نافذ

اب اسکول پیر سے ہفتہ تک کھلے رہیں گے، صرف اتوار کو تعطیل ہوگی

افسران اور اسکول سربراہان کو نوٹیفکیشن پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ تعلیم بلوچستان نے صوبے بھر کے تمام سرکاری اسکولوں میں ہفتہ وار تعطیلات کے شیڈول میں تبدیلی کرتے ہوئے ہفتہ کی چھٹی ختم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اب صوبے کے تمام سرکاری اسکول پیر سے ہفتہ تک معمول کے مطابق کھلے رہیں گے، جبکہ ہفتہ وار تعطیل صرف اتوار کے روز ہوگی۔ محکمہ تعلیم کے مطابق نیا شیڈول فوری طور پر نافذ العمل ہوگا اور تمام ضلعی تعلیمی افسران اور اسکول سربراہان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ نوٹیفکیشن پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔ .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

حکومت، نجی شعبے و تربیتی اداروں کے درمیان روابط ناگزیر ہیں، سیکرٹری محنت

اداروں کے درمیان ون ونڈو سہولت کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، صالح محمد ناصر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سیکرٹری محنت و افرادی قوت بلوچستان صالح محمد ناصر نے کہا ہے کہ ہنرمند افرادی قوت کے فروغ، صنعتی ترقی اور روزگار کے مواقع بڑھانے کیلئے حکومت، نجی شعبے اور تربیتی اداروں کے درمیان مضبوط روابط ناگزیر ہیں۔ گزشتہ روز پبلک اینڈ پرائیویٹ سیکٹر میں باہمی ہم آہنگی، بلوچستان میں ہنرمند افرادی قوت کی تیاری، صنعتی ترقی، روزگار کے نئے مواقع اور تکنیکی تعلیم کے فروغ سے متعلق ایک اہم مشاورتی اجلاس ایوان صنعت و .... بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

تجارت کوئٹہ بلوچستان میں منعقد ہوا جس میں چیمبر آف کامرس کے عہدیداران و ممبران، نیوٹیک، بی ٹیوٹا، پی آئی زیڈ، بیورو آف امیگریشن اور نجی شعبے کے نمائندوں نے اس امر پر زور دیا گیا کہ صنعتوں کی ضروریات کے مطابق تربیت یافتہ افرادی قوت کی فراہمی، اداروں کے درمیان موثر رابطہ اور ون ونڈو سہولت کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے چیمبر آف کامرس کے نائب صدر انجینئر میرولی خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان معدنیات اور دیگر قدرتی وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، تاہم ان وسائل سے بھرپور استفادہ اسی وقت ممکن ہے جب حکومت اور متعلقہ ادارے سرمایہ کاری اور کاروبار کے لیے سازگار ماحول پیدا کریں۔

چہلم کے موقع پر 1000 پولیس اہلکار پر تعینات رہیں گے، ایس ایس پی آپریشن

جلوس کے روٹ کے تمام داخلی و خارجی راستوں کو سیل کر دیا گیا ہے، ضیاء الحق مندوخیل

کوئٹہ پولیس عزاداروں کی حفاظت کیلئے تمام ممکنہ اقدامات بروئے کار لا رہی ہے، میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل نے کہا ہے کہ چہلم حضرت امام حسینؓ کے موقع پر نکالے جانے والے جلوس کیلئے فول پروف سکیورٹی کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں جبکہ 1000 سے زائد پولیس افسران اور اہلکار سکیورٹی پر مامور کئے گئے ہیں انہوں نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ جلوس کے روٹ کے تمام داخلی اور خارجی راستوں کو سکیورٹی کے پیش نظر سیل کر دیا گیا ہے اور شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ جلوس کی سکیورٹی کیلئے پولیس، اے ٹی ایف، بی ڈی ایس، لیڈیز پولیس، سنائپرز، ایلیٹ فورس اور .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار ڈیوٹی سرانجام دیں گے۔ جلوس کے روٹ پر واک تھرو گیٹس، میٹل ڈیٹیکٹرز، سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے مانیٹرنگ، سخت چیکنگ اور مسلسل نگرانی کے انتظامات کیے گئے ہیں تاکہ عزاداروں کو پرامن اور محفوظ ماحول فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے شہریوں سے غیر ضروری طور پر جلوس کے روٹ پر آنے سے گریز کرنے، متبادل راستے اختیار کرنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع پولیس کو دینے کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ کوئٹہ پولیس چہلم کے موقع پر امن و امان برقرار رکھنے اور عزاداروں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے تمام ممکنہ اقدامات بروئے کار لا رہی ہے۔ اس حوالے سے سیکورٹی کے مکمل فول پروف انتظامات کیے گئے ہیں۔

نیشنل لیبر فیڈریشن کا وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے نام کھلا خط

خط میں سورنج سانحہ کی تحقیقات، ذمہ داران کے احتساب، کانکنوں کے تحفظ کیلئے اصلاحات کا مطالبہ

34 مزدوروں کی جانوں کا ضیاع پورے ملک کیلئے بہت بڑا سانحہ ہے، شمس الرحمان سواتی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) نیشنل لیبر فیڈریشن پاکستان کے صدر شمس الرحمان سواتی نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے نام اپنے کھلے خط میں سورنج کوئلہ کان سانحہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات، ذمہ داران کے احتساب، بلوچستان مائنز ایکٹ کی فوری منظوری اور کان کنوں کے جان و مال کے تحفظ کیلئے ہنگامی اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اسی مائن اونرز گروپ سے وابستہ تیسرا بڑا حادثہ ہے اعلیٰ سطحی آزاد اور خودمختار تحقیقاتی کمیشن قائم کرتے ہوئے .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کمیشن کو مکمل قانونی و انتظامی اختیارات دیے جائیں تاکہ وہ حادثے کی وجوہات، حفاظتی ضوابط کی خلاف ورزیوں، ادارہ جاتی غفلت اور ذمہ دار افراد یا اداروں کا تعین کر سکے، تمام متعلقہ ریکارڈ، شواہد اور گواہوں تک بلا رکاوٹ رسائی حاصل کرے، اور مقررہ مدت کے اندر اپنی جامع رپورٹ عوام کے سامنے پیش کرے اور بلوچستان کی تمام کوئلہ کانوں کا سیفٹی آڈٹ کرایا جائے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ سورنج میں پیش آنے والے المناک کوئلہ کان حادثے میں 34 کان کن مزدوروں کی جانوں کا ضیاع نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کیلئے ایک بڑا سانحہ ہے۔ این ایل ایف کے مطابق جاں بحق ہونے والے مزدوروں میں 24 کا تعلق ضلع شانگلہ کے گاؤں پیر آباد سے تھا جبکہ باقی دس مزدور بھی ضلع شانگلہ کے مختلف علاقوں کے رہائشی تھے۔ خط میں بتایا گیا کہ ایک ہی خاندان کے چھ افراد حادثے کا شکار ہوئے

چیف منسٹر یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت تاریخی واحسن اقدام

ہونہار نوجوانوں کو مایہ ناز سافٹ ویئر ہاؤسز میں عملی تربیت فراہم کی جائے گی

کوئٹہ (ع ن) بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید تکنیکی علوم سے آراستہ کرنے اور انہیں روزگار کے پائیدار مواقع فراہم کرنے کیلئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت ایک تاریخی اور احسن اقدام کا آغاز کر دیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر کے 1,000 ہونہار اور باصلاحیت نوجوانوں کو پاکستان کے نامور اور مایہ ناز سافٹ ویئر ہاؤسز میں عملی تربیت اور باقاعدہ روزگار فراہم کیا جائے گا۔ بی ٹیوٹا اور کیو ٹیک کی مشترکہ کاوش یہ فلیگ شپ پروگرام بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

(TEVTA-B) کی زیر نگرانی کیو ٹیک (Tech-Q) کے اشتراک سے مکمل کیا جا رہا ہے۔ پروگرام کے شفاف انعقاد کے لئے آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواستیں موصول کی گئی تھیں، جس کے بعد اب عمل درآمد کے اگلے مرحلے کا باقاعدہ آغاز ہو چکا ہے۔ شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لئے گزشتہ تین روز سے بلوچستان کے تمام اضلاع سے آئے ہوئے ہزاروں طلبہ و طالبات کے شارٹ لسٹنگ ٹیسٹ اور انٹرویوز جاری ہیں۔ صوبے کے دور دراز اضلاع سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کی بڑی تعداد میں شرکت اس بات کا ثبوت ہے کہ صوبے میں تکنیکی شعبے کی طرف رغبت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس منفرد اور انقلابی پروگرام کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ منتخب ہونے والے تمام نوجوانوں کی تربیت، رہائش اور دیگر تمام تر اخراجات حکومت بلوچستان، بی ٹیوٹا کے توسط سے خود برداشت کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated 04 AUG 2026 Page No. 15

PAC میں ضلع کونسل واشک کے 2025-26 کے ترقیاتی بجٹ کا ریکارڈ پیش

کمیٹی عوامی وسائل کے شفاف، موثر اور قانون کے مطابق استعمال کو یقینی بنانے کی ذمہ داریاں پوری کرے گی، چیئرمین

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے چیئرمین اصغر علی ترین نے کہا ہے کہ کمیٹی عوامی وسائل کے شفاف، موثر اور قانون کے مطابق استعمال کو یقینی بنانے کے لیے اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داریاں پوری کرے گی۔ یہ بات انہوں نے پیر کو صوبائی اسمبلی کمیٹی روم میں پی اے سی کے منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جس میں کمیٹی اراکین انجینئر زمرک خان، [illegible] محمد خان لہڑی، رحمت صالح بلوچ، زابد علی ریکی، سیکرٹری [illegible] ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی بلوچستان اسمبلی سراج لہڑی، ایڈیشنل سیکرٹری محکمہ قانون سعید اقبال، چیئرمین ڈسٹرکٹ کونسل واشک [illegible] بخش ریکی و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کونسل واشک کے مالی سال 2025-26 کے ترقیاتی بجٹ سے متعلق حلقے سے رکن صوبائی اسمبلی اور پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے رکن زابد علی ریکی کی جانب سے پیش کردہ رپورٹ کی روشنی میں [illegible]۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ رپورٹ کے مطابق ضلع کونسل واشک کے 500 71 ملین روپے کے ترقیاتی بجٹ کی منظوری اور پلاننگ ضلع کونسل کے چیئرمین اور 11 منتخب اراکین کو اعتماد میں لیے بغیر کی گئی جبکہ ضلع کونسل سے منظور شدہ بجٹ اور بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی پورٹل پر اپ لوڈ کیے گئے بجٹ میں بھی تضادات کی نشاندہی کی گئی۔

بلوچستان ہائیکورٹ نے لیگل پریکٹیشنرز اینڈ بار کونسل رولز میں ترامیم کو کالعدم قرار دیدیا

[illegible]

کوئٹہ (ع ن) بلوچستان ہائی کورٹ نے بلوچستان بار کونسل کے انرولمنٹ رولز میں 2026 کی ترامیم کالعدم قرار دے دیں۔ بلوچستان ہائی کورٹ نے آئینی پٹیشن نمبر 747/2026 میں اپنا فیصلہ سناتے ہوئے بلوچستان بار کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کی جانب سے 12 اپریل 2026 کو بلوچستان لیگل پریکٹیشنرز اینڈ بار کونسل رولز 2020 میں کی گئی ترامیم کو غیر قانونی، دائرہ اختیار سے باہر اور کالعدم قرار دے دیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ بار کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کو بار کونسلز ایکٹ 1973 کی بنیادی دفعات میں رد و بدل کا اختیار حاصل نہیں، انرولمنٹ کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے چیف جسٹس کی جانب سے نامزد ہائی کورٹ کے جج کے کردار کو قواعد کے ذریعے ختم یا محدود نہیں کیا جا سکتا۔ عدالت نے واضح کیا کہ بار کونسلز ایکٹ 1973 کی دفعہ 10 کے تحت انرولمنٹ کمیٹی کی سربراہی ہائی کورٹ کے نامزد جج کے پاس ہونا لازمی ہے، لہٰذا قواعد میں ایسی کوئی ترمیم جو اس قانونی اسکیم کو متاثر کرے، آئین اور قانون دونوں کے منافی ہے۔ فیصلے میں کہا گیا کہ ایگزیکٹو کمیٹی نے قواعد میں ترامیم کرتے وقت نہ صرف مقررہ قانونی طریقہ کار اختیار نہیں کیا بلکہ رولز کمیٹی، بلوچستان بار کونسل کے مکمل اجلاس اور متعلقہ قانونی تقاضوں کو بھی نظر انداز کیا۔

یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام، ایک ہزار نوجوانوں کو آئی ٹی تربیت اور روزگار فراہم کیا جائیگا

بی ٹیوٹا اور کیو لنک کا اشتراک پروجیکٹ، تربیت، رہائش اور تمام اخراجات حکومت برداشت کریگی

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیف منسٹر یوتھ ایمپلائمنٹ پروگرام کے تحت صوبے کے ایک ہزار ہونہار نوجوانوں کو ملک کے معروف سافٹ ویئر ہاؤسز میں مکمل تربیت اور روزگار فراہم کرنے کے منصوبے کا آغاز کر دیا ہے۔ یہ فلیگ شپ پروگرام بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) اور کیو لنک کے اشتراک سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ پروگرام کے لیے آن لائن درخواستوں کی وصولی کے بعد اب شارٹ لسٹنگ کا مرحلہ جاری ہے، جہاں گزشتہ تین روز سے صوبے کے تمام اضلاع سے آنے والے ہزاروں امیدواروں کے ٹیسٹ اور انٹرویوز لیے جا رہے ہیں تاکہ مکمل شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنایا جا سکے۔ منصوبے کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ منتخب نوجوانوں کی تربیت، رہائش اور دیگر تمام اخراجات حکومت بلوچستان بی ٹیوٹا کے ذریعے برداشت کرے گی، جبکہ شرکاء پر کسی قسم کا مالی بوجھ نہیں ڈالا جائے گا۔ صوبے بھر سے طلبہ، طالبات اور ان کے سرپرستوں نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئی ٹی کے شعبے میں معیاری تربیت نہ صرف نوجوانوں کو بہتر روزگار کے مواقع فراہم کرے گی بلکہ بلوچستان کے باصلاحیت نوجوانوں کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیتیں منوانے کا موقع بھی ملے گا، جس سے صوبے میں بے روزگاری کے خاتمے میں بھی مدد ملے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 AUG 2026 Page No. 16

کرپٹ نظام کے باعث بلوچستان کا کوئی علاقہ محفوظ نہیں رہا، مولانا ہدایت الرحمان

اسلام آباد میں بیٹھے ہوئے لوگ بلوچستان کے وسائل کو مال غنیمت سمجھتے' سنگین حالات کے باوجود وفاقی وزیر داخلہ منظر عام سے غائب ہیں' صوبائی امیر

جماعت اسلامی "پاکستان بدل دو نظام" تحریک کے تحت 7 اگست کو بلوچستان کے 21 مقامات پر دھرنے دیں گے' رکن صوبائی اسمبلی

حکمرانوں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے بلوچستان میں سیاسی کارکن، میڈیا ورکرز اور عوام غیر محفوظ ہیں' پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے اسلام آباد میں بیٹھے ہوئے لوگ بلوچستان کے وسائل کو مال غنیمت سمجھتے ہیں اور کرپٹ نظام کی وجہ سے بلوچستان کا کوئی علاقہ محفوظ نہیں آئین کو روندنے والے ہمیں آئین کی دفاع سمجھاتے ہیں سنگین حالات کے باوجود ایس ایچ او کی مار والے وفاقی وزیر داخلہ خود غائب ہے جماعت اسلامی "بدل دو نظام" .... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

تحت 7 اگست کو بلوچستان کے 21 مقامات پر دھرنے دیں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہوار کو جماعت کے صوبائی سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر مرتضیٰ کاکڑ، بیل مشوانی، مولانا عبدالکبیر شاکر، عبدالولی شاکر سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ بلوچستان کے سنگین حالات اور مقتدرہ سمیت حکمرانوں کی عدم دلچسپی کی وجہ سے بلوچستان میں سیاسی کارکن، میڈیا ورکرز اور عوام سمیت تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ محفوظ نہیں بلوچستان میں فرائض انجام دینے کے دوران بیشتر صحافیوں نے قربانیاں دی ہیں

حکومتی پالیسیوں نے بلوچستان کی معیشت کو مفلوج کر دیا، مولانا واسع

بازار ویران، سرمایہ کاری ختم، صنعت وتجارت زوال پذیر' چھوٹے بڑے تاجر دیوالیہ ہونے کے دہانے پر ہیں' صوبائی امیر جمعیت

حکومت نے لاکھوں افراد کو بیروزگار کر کے ان کے رزق پر عملی طور پر ڈاکہ ڈالا' جمعیت صوبائی مجلس عاملہ کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس صوبائی سیکرٹریٹ، جناح ٹاؤن، کوئٹہ میں صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں بلوچستان کی مجموعی سیاسی، امن وامان، معاشی، تنظیمی اور عوامی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں صوبے میں روز بروز ابتر ہوتی ہوئی امن وامان کی صورتحال، تاجروں، صنعت کاروں، ٹرانسپورٹرز، کاشتکاروں اور سرحدی تجارت سے وابستہ لاکھوں خاندانوں کو درپیش سنگین معاشی بحران پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا اجلاس نے قرار دیا کہ حکومت کی .... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

غیر سنجیدہ، ناکام اور عوام دشمن پالیسیوں نے بلوچستان کی معیشت کو مفلوج کر دیا ہے بازار ویران، کاروباری سرگرمیاں جمود کا شکار، سرمایہ کاری ختم، صنعت وتجارت زوال پذیر اور ہزاروں چھوٹے بڑے تاجر دیوالیہ ہونے کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں، جبکہ ٹرانسپورٹرز کو روزانہ کروڑوں روپے کے مالی نقصانات برداشت کرنا پڑ رہے ہیں اجلاس نے اس امر پر بھی شدید تشویش کا اظہار کیا کہ قومی شاہراہوں پر امن وامان کی بدترین صورتحال کے باعث تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو ناقابل تلافی مالی نقصانات کا سامنا ہے۔ مال بردار گاڑیوں اور مسافر کوچز کو نذر آتش کیے جانے کے پے در پے واقعات کے نتیجے میں اربوں روپے مالیت کی گاڑیاں، تجارتی سامان اور قومی سرمایہ تباہ ہو چکا ہے ان واقعات نے نہ صرف تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کے اعتماد کو شدید ٹھیس پہنچایا ہے بلکہ صوبے کی تجارتی سرگرمیوں، سپلائی چین اور معاشی استحکام کو بھی بری طرح متاثر کیا ہے۔ اجلاس نے بارڈر کی مسلسل بندش اور غیر موثر بارڈر پالیسی کو بلوچستان کی معیشت پر کاری ضرب قرار دیتے ہوئے کہا کہ چمن سمیت تمام سرحدی گزرگاہوں پر عائد پابندیوں نے بارڈر سے وابستہ لاکھوں افراد سے روزگار کا واحد ذریعہ چھین لیا ہے۔ ہزاروں مزدور، ڈرائیور، کلیئرنگ ایجنٹس، لوڈر، دکاندار اور یومیہ اجرت پر کام کرنے والے محنت کش فاقہ کشی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ اجلاس نے قرار دیا کہ حکومت نے لاکھوں خاندانوں کے رزق پر عملی طور پر ڈاکہ ڈالا ہے

موجودہ حالات سے نجات کیلئے پشتون قومی جرگہ ناگزیر ہے، پشتونخوا میپ

تیاریاں زور وشور سے جاری' جرگہ 31,30,29 اگست کو کوئٹہ میں منعقد ہوگا' عبدالقہار خان ودان' سید شراف آغا

حالات کا تقاضا ہے پشتون عوام اپنی ذاتی رنجشوں واختلافات کو بھلا کر اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کریں' سعید خان کاکڑ، ظفر بازئی، ملک نادر کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملک اور صوبے کی موجودہ حالات میں پشتون عوام پر جو اثرات مرتب ہو رہے ہیں یہ انتہائی خطرناک ہیں جس سے نجات کیلئے پشتون قومی جرگہ لازمی ہے۔ پارٹی کے محبوب چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی کی جانب سے اعلان کردہ جرگہ 31,30,29 اگست 2026 کو کوئٹہ میں منعقد ہوگا جس کی بھرپور تیاری جاری ہے موجودہ حالات کا .... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

تقاضا ہے کہ پشتون عوام اپنی ذاتی رنجشوں، اختلافات کو بھلا کر اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کریں کیونکہ منظم و متحد اقوام و عوام ہی وقت کے ظالم و جابر حکمرانوں اور درپیش اذیت ناک صورتحال سے نجات حاصل کر سکتے ہیں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی دہشتگردی کی ہر شکل کی مخالفت کرتی ہے مسلط حکومت عوام کے سر و مال کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، فارم 47 کی مسلط حکومت اپنی نااہلی، ناکامی کا اعتراف کرتے ہوئے مستعفی ہو۔ اس وقت تمام صوبہ بدامنی کی لپیٹ میں ہے۔ مختلف اضلاع و علاقوں میں کرفیوں نافذ ہے، شاہراہوں پر چوری ڈکیتی، اغواہ کاری، بدامنی، قتل وغارت، لوٹ مار کی صورتحال کے باعث عوام محصور ہو چکے ہیں جبکہ حکومت کا سب کچھ ٹھیک اور حکومتی رٹ کے دعوے احمقوں کی جنت میں رہنے کے مترادف ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 04 AUG 2026 Page No. 17

آواران حملہ، دہشتگردی اور بلوچ روایات کی سنگین پامالی

نیشنل پارٹی

خیر جان بلوچ کے خاندان پر یہ پہلا حملہ نہیں، بھائی سمیت دس کے قریب افراد شہید ہو چکے ہیں [illegible]

میر عبدالغفور کا ایک بیٹا شہید اور دوسرا زخمی ہوا، گھر پر حملہ بلوچستان کے لوگوں [illegible] کی سنگین صورتحال کا عکس ہے

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے نیشنل پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی خیر جان بلوچ کے قریبی عزیز میر عبدالغفور کے گھر پر آواران میں [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 4

Dated: 04 AUG 2026 Page No. 18

آپریشن شعبان اور العزم جاری
اب تک 72 دہشتگرد ہلاک، 39 گرفتار ہو چکے

کوئٹہ، خاران، پنجگور، سوراب، قلات، نوشکی، مستونگ، چاغی، دالبندین کے علاقوں میں کارروائیاں جاری ہیں

مستونگ کے علاقے کند مراد میں گزشتہ شب [illegible]

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں آپریشن العزم اور شعبان جاری ہیں اب تک 72 دہشتگردوں کو ہلاک اور 39 [illegible] گرفتار کیا گیا [illegible] مستونگ میں گزشتہ شب آپریشن میں [illegible] دہشتگرد ہلاک [illegible]

[illegible]

MASHRIQ QUETTA

سریاب میں جعفر ایکسپریس کی آمد سے قبل ٹریک پر دھماکہ

ریلوے ٹریک کو نقصان پہنچا، مسافر ٹرین بحفاظت گزر گئی

کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو آج منسوخ کر دیا گیا

کوئٹہ (پ ر) سریاب کے علاقے میں ریلوے ٹریک کے قریب نصب کیا گیا دھماکہ خیز مواد دھماکے سے پھٹ گیا پولیس کے مطابق گزشتہ .... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس ٹرین کی آمد سے قبل نامعلوم ملزمان کی جانب سے تخریب کاری کی غرض سے ریلوے ٹریک کے قریب نصب کیا گیا دھماکہ خیز مواد دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کوئی جانی و مالی نقصان نہیں ہوا۔ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور بم ڈسپوزل سکواڈ اور سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔ ریلوے ذرائع کے مطابق ٹرین کے آنے سے قبل پٹڑی پر دھماکہ ہوا تھا جس سے معمولی نقصان پہنچا تھا جس کو دور کرکے ٹرین کو بحفاظت طریقے سے گزار دیا گیا۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

مستونگ میں مسلح افراد کی فائرنگ پولیس اہلکار شہید

نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے، مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے

لسبیلہ میں پولیس کی چیک پوسٹ پر مسلح افراد کا حملہ، سب انسپکٹر کو اغواء کر کے لے گئے

کوئٹہ (پ ر) مستونگ کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے پولیس اہلکار کو قتل کر دیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی پولیس کے مطابق گزشتہ روز مستونگ کے علاقے میں لائبریری کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کرکے پولیس .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

اہلکار کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر نعش سول ہسپتال منتقل کر دی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے۔ لسبیلہ میں پولیس کی چیک پوسٹ پر مسلح افراد کا حملہ سب انسپکٹر کو اغواء کر کے لے گئے۔ سیکورٹی فورسز ذرائع سے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے لسبیلہ میں واقع پولیس کی چیک پوسٹ پر حملہ کر دیا جہاں سے وہ سب انسپکٹر گلاب کو اغواء کرکے اپنے ہمراہ لے گئے واردات کے دوران مسلح افراد پولیس سے اسلحہ بھی چھین کر نامعلوم مقام کی جانب فرار ہو گئے۔ واقعہ کے بعد سیکورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

دالبندین، قومی شاہراہ پر 3 مقامات پر حملے، ٹرک نذر آتش

مسلح افراد نے سڑک بند کر دی، چیکنگ بھی کی، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

مال بردار ٹرکوں کے کانوائے کو کچھ دیر روکنے کے بعد منزل کی طرف روانہ کر دیا

دالبندین (آن لائن) این 40 پر کانوائے کو تین مقامات پر حملے، ٹرک نذر آتش، مختلف مقامات پر فائرنگ، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا تفصیلات کے مطابق ضلع چاغی .... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

میں این 40 شاہراہ پر کانوائے کو مختلف مقامات پر پیش آنے والے تین الگ الگ واقعات میں نامعلوم مسلح افراد نے حملے کیے، تاہم سیکورٹی اقدامات کے باعث کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس ذرائع کے مطابق سڑک کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے کانوائے سے آگے موجود ایک ٹرک کو نذر آتش کر دیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ جلایا گیا ٹرک کانوائے کا حصہ نہیں تھا۔ واقعے کے بعد کانوائے کچھ دیر کے لیے رکا رہا تاہم بعد ازاں اپنی منزل کی جانب روانہ ہو گیا۔ کانوائے میں شامل کسی بھی گاڑی کو نقصان نہیں پہنچا۔

خضدار سے قبائلی رہنما سمیت 2 افراد اغواء

میر اخلاق خدرانی اور ان کے بھائی جاوید کو نامعلوم مسلح افراد نے اغواء، جبکہ تیسرا بھائی بچ نکلا

کوئٹہ (این این آئی) ضلع خضدار سے قبائلی رہنما سمیت 2 افراد کو اغواء کر لیا گیا۔ سیکورٹی فورسز ذرائع کے مطابق ضلع خضدار کی تحصیل اورناچ سے قبائلی رہنما میر اخلاق خدرانی اور ان کے بھائی جاوید کو نامعلوم مسلح افراد نے اغواء کر لیا جبکہ ان کا تیسرا بھائی اغواء کاروں سے بچ نکلا واقعہ کے بعد مسلح افراد مغویوں کے ہمراہ فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں ناکہ بندی کرکے مغویوں کی بازیابی کیلئے سرچ آپریشن شروع کر دی۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 04 AUG 2026 Page No. 19

مسافروں کا کوئٹہ تا دالبندین روٹ پر کرایوں میں کمی کا مطالبہ

حکومت کی جانب سے پٹرول کی قیمتوں میں کمی کے بعد کرایوں میں بھی کمی کی جانی چاہیے تھی مگر ٹرانسپورٹرز بدستور زیادہ نرخ وصول کررہے ہیں، مسافر

چاغی (نامہ نگار) چاغی تو کوئٹہ، چاغی تو نوکنڈی اور چاغی تو دالبندین، روٹ پر کرایوں میں کمی کیا جائیں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم ہونے کے باوجود کرایوں میں کمی نہ آسکا ٹرانسپورٹرز کی ہٹ دھرمی برقرار، ڈپٹی کمشنر چاغی نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باوجود چاغی، تو کوئٹہ، چاغی تو نوکنڈی اور چاغی تو دالبندین روٹ پر چلنے والی مسافر کوچ اور ویگن گاڑیوں کے کرایوں میں تاحال کمی نہ کی جا سکی جس کے باعث مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ طلبہ، سرکاری ملازمین، تاجروں اور روزانہ سفر کرنے والے افراد نے اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ حکومت کی جانب سے پٹرول کی قیمتوں میں کمی کے بعد کرایوں میں بھی کمی کی جانی چاہیے تھی مگر ٹرانسپورٹرز بدستور زیادہ نرخ وصول کر رہے ہیں روزانہ سفر کرنے والے افراد کے مطابق بڑھتے ہوئے اخراجات نے ان کے بجٹ کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ چاغی کے عوامی حلقوں نے ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب نورشاہوانی، اسسٹنٹ کمشنر چاغی محمد طاہر خان سنجرانی اور دیگر حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع چاغی میں سرکاری کرایہ نامہ جاری کرکے اس پر سختی سے عملدرآمد کیا جائیں تاکہ چاغی عوام کو ریلیف مل سکیں

قلات سیکورٹی کے نام پر بنائے گئے اسپیڈ بریکرز سے عوام کو مشکلات

بلاضرورت کھدائی اور دیواروں جتنے اونچے اسپیڈ بریکرز (رفتار توڑنے والے ٹیلوں) کی تعمیر نے عام شہریوں بالخصوص اساتذہ اور طلبہ کی زندگی عذاب بنادی ہے، رپورٹ

قلات (بیورو رپورٹ) سکیورٹی کے نام پر سڑکوں کی کھدائی اور غیر معیاری اسپیڈ بریکرز سے شہری شدید مشکلات کا شکار، قلات شہر اور اس کے اطراف میں سکیورٹی اقدامات کے نام پر سڑکوں کی بلاضرورت کھدائی اور دیواروں جتنے اونچے اسپیڈ بریکرز (رفتار توڑنے والے ٹیلوں) کی تعمیر نے عام شہریوں بالخصوص اساتذہ اور طلبہ کی زندگی عذاب بنادی ہے۔ سڑکوں اور راستوں کی بندش کی وجہ سے اسکولوں، کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں کو آنے جانے والے طلبہ اور بالخصوص خواتین اساتذہ کو شدید پریشانی کا سامنا ہے گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کے لیے راستے مسدود ہونے کے باعث متعدد اساتذہ کرام اور ملازمین سخت گرمی و موسم کی سختی میں طویل فاصلہ پیدل طے کرکے اپنی ڈیوٹی پر پہنچنے پر مجبور ہیں۔ سڑکوں پر بنائے گئے اونچے اور بغیر کسی تکنیکی معیار کے اسپیڈ بریکرز کے باعث نہ صرف گاڑیاں اور ایمبولینس خراب ہو رہی ہیں بلکہ مریضوں کی بروقت ہسپتال منتقلی بھی انتہائی دشوار ہو چکی ہے۔ قلات کے عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام، ضلعی انتظامیہ اور سکیورٹی اداروں سے اپیل کی ہے کہ سکیورٹی کے نام پر شہریوں کی نقل و حرکت میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے۔ بند راستے اور سڑکیں فوری کھول کر اسپیڈ بریکرز کو معیار کے مطابق بنایا جائے تاکہ تعلیمی اور روزمرہ زندگی کی سرگرمیاں بحال ہوسکیں۔

کوئٹہ: وال میں خرابی، شہر کے مختلف علاقوں کو گیس کی فراہمی معطل

کوئٹہ (آن لائن) سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے کوئٹہ کے نواحی علاقے میں 16 انچ قطر کے وال میں خرابی کے باعث شہر کے مختلف علاقوں کو گیس کی فراہمی معطل ہوگئی کمپنی کی ٹیموں نے ہنگامی بنیادوں پر مرمتی کام شروع کر دیا۔ سوئی سدرن گیس کمپنی کے جاری اعلامیہ میں بتایا گیا کہ 16 انچ قطر کے ایک وال میں اچانک خرابی پیدا ہوئی جس کے باعث کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں بکرا منڈی، بھوسہ منڈی، [illegible] بادینی، سریاب روڈ، قمبرانی روڈ،

بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

کرانی روڈ، کلی ترین، سیٹلائٹ ٹاؤن، مشن ہسپتال، اکرم ہسپتال سمیت دیگر علاقوں کے مکینوں کو گیس کی فراہمی معطل ہوگئی کمپنی کی جانب سے ہنگامی بنیادوں پر مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے اور شام 6 بجے کے بعد گیس کی فراہمی بحال کر دی گئی۔

Baakhabar Quetta

کوئٹہ: سمنگلی روڈ، لہڑی گیٹ و گردونواح میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، علاقہ مکین رل گئے

لہڑی گیٹ سریاب روڈ خیزی چوک ودیگر علاقے شامل ہیں واپڈا کی ظالمانہ کارروائیوں سے شہریوں کی زندگی اجیرن

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر نااہل کیسکو نے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، آنکھ مچولی اور وولٹیج کی کمی میں تبدیل کر دیا ہے جن میں وی آئی پی علاقے لہڑی گیٹ سریاب روڈ خیزی چوک سمیت دیگر شامل ہیں واپڈا کا یہ ظالمانہ کارروائیوں سے شہریوں کے لئے وبال جان بن گئے بجلی کی لوڈشیڈنگ سے نہ صرف گھریلو صارفین پریشان بلکہ بجلی بند ہونے سے لوگوں کے کاروبار ٹھپ ہو کے رہ گئے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ حد سے بڑھ گئی پوچھنے تک کوئی تیار نہیں اور نہ عوام کی مشکلات کا احساس ہے لہڑی گیٹ میں ایک ایس ڈی او اور ایک انچارج کا راج ہے جس کو چاہے 20 گھنٹے بجلی اور جس نے منہ مانگنے والی چیز نہیں دیا ان کیلئے 8 گھنٹے بھی بجلی سے محروم کرتے ہیں واپڈا غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی کے خاتمے کی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی وعدوں کے سنانے سے عوام تھک کر ہار چکے ہیں ایک طرف مہنگائی دوسری طرف آئے روز بجلی کی قیمتوں میں اضافے نے لوگوں کو نان شبینہ کا محتاج بنادیا ہے لوگ دو وقت کی روٹی پوری کرے یا بجلی کے بل ادا کرے بجلی کی قیمتوں میں اضافہ کے ساتھ ہزاروں روپے ناروا ٹیکسز کی وصولی عوام کے جیبوں پر ڈاکہ ڈالا دینے کی مترادف ہے ایک بل میں ہزاروں روپے ٹیکسز عوام سے ناقابل برداشت ہے چیف جسٹس بجلی بھاری بلز اور ناروا ٹیکسز کا نوٹس لیا جائے انہوں نے کہا کہ واپڈا بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور وولٹیج کی کمی کے خاتمے کی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے مسائل سے نجات دلائے اور واپڈا میں کرپٹ آفیسران کیخلاف کارروائی کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6

Dated: 04 AUG 2026 Page No. 2

ملک میں مون سون بارشوں سے سیلابی صورتحال، جانی ومالی نقصانات، موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت

وزیراعظم کی ہدایت پر روزانہ کی بنیاد پر جاری ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کا دسواں اجلاس گزشتہ روز این ڈی ایم اے ہیڈکوارٹر کے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) میں منعقد ہوا۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس کی صدارت کی جبکہ وفاقی و صوبائی حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے ڈائریکٹر (پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن/ریسکیو) نوید احمد شیخ نے ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی۔ چیئرمین این ڈی ایم اے اور این ای او سی ٹیم نے ملک بھر میں مون سون کی صورتحال، جانی و مالی نقصانات، امداد و بحالی سرگرمیوں پر کمیٹی کو تفصیلی بریفنگ دی۔ چیئرمین این ڈی ایم اے نے کمیٹی کو مزید بتایا کہ متوقع بارشوں کے باعث تمام ممکنہ متاثرہ علاقوں کے ڈپٹی کمشنرز کو بروقت صورتحال سے آگاہ کردیا گیا ہے۔ اجلاس کے دوران نوید احمد شیخ نے کمیٹی کو بلوچستان میں مون سون بارشوں کے باعث ہونے والے نقصانات، امدادی و بحالی سرگرمیوں، ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (ڈی ڈی ایم ایز) اور پی ڈی ایم اے بلوچستان کے جاری رسپانس، نیز صوبے کی موجودہ موسمی صورتحال سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ انہوں نے متاثرہ علاقوں میں بحالی کے عمل کو موثر اور تیز تر بنانے کے لیے اضافی وسائل اور ضروری سہولیات کی فراہمی کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کمیٹی کو حالیہ بارشوں کے بعد پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال اور متعلقہ وفاقی، صوبائی و ضلعی اداروں کے بروقت امدادی اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔ این ای او سی نے آگاہ کیا کہ آئندہ دنوں میں شمالی و وسطی علاقوں جبکہ جنوب مشرقی سندھ کے بعض مقامات پر بھی بارش کا امکان ہے۔ این ڈی ایم اے نے متاثرہ علاقوں میں قومی و بین الاقوامی فلاحی اداروں کے تعاون سے جاری ریلیف سرگرمیوں پر بھی بریفنگ دی۔ این ڈی ایم اے ٹیم نے کمیٹی کو بتایا کہ حالیہ مون سون کے دوران ہونے والی زیادہ تر اموات کچے مکانات گرنے اور تعمیرات کو نقصان پہنچنے کے باعث ہوئیں۔ اجلاس میں وفاقی وزارتوں، صوبائی حکومتوں اور ضلعی انتظامیہ کی امدادی، ریسکیو اور بحالی کی کاوشوں کو سراہا گیا۔ ایمرجنسی رسپانس کمیٹی نے تمام متعلقہ اداروں کو باہمی رابطہ، پیشگی تیاری، امدادی کارروائیوں اور بحالی کے عمل میں مزید تیزی لانے کی ہدایت کی۔ بہرحال ملک کے مختلف حصوں میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، سیلابی صورتحال ہے، جانی ومالی نقصانات رپورٹ ہوئے ہیں۔ بارشوں اور سیلاب سے بچاؤ کے لیے نکاسی آب کا نظام بہتر بنانا، حفاظتی بند باندھنا اور بروقت انتباہی نظام قائم کرنا ضروری ہے۔ ان اہم اقدامات میں نالوں کی صفائی، مشینری کی دستیابی اور محفوظ مقامات کی نشاندہی شامل ہیں۔ بارش سے پہلے تمام بڑے اور چھوٹے نالوں سے کچرا اور رکاوٹیں ہٹانا، نشیبی علاقوں سے پانی نکالنے کے لیے پمپس اور موٹرز کا فوری انتظام، دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر کمزور حصوں کو مضبوط کرنا، متاثرہ لوگوں کو نکالنے اور رکھنے کے لیے محفوظ مقامات پر کیمپ قائم کرنا ضروری ہے جبکہ لوگوں کو موسم کی صورتحال سے پہلے ہی خبردار کرنا چاہیے تاکہ نقصانات کم ہوں۔ بارش کے باعث سیلابی صورتحال کے پیش نظر حکومتی سطح پر متعلقہ محکمے، آفیسران، عملہ ومشینری سمیت تمام تر ضروری اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ بڑے پیمانے پر نقصانات کم ہوسکیں اور عوام کی معمولات زندگی متاثر نہ ہو۔ موسمیاتی تبدیلی کے باعث سیلابی صورتحال کی وجہ سے پہلے ہی ملک نے نقصانات کا سامنا کیا ہے اور یہ چیلنجز اپنی جگہ موجود ہیں جن سے نمٹنے کیلئے مستقل بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے ۔اس کیلئے عالمی سطح پر بھی امداد درکار ہوگی تاکہ اس بحرانی کیفیت اور مستقبل میں موسمیاتی چیلنجز سے نمٹا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6

Dated: 04 AUG 2026 Page No. 21

[illegible]

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2026 Page No. 22

Addressing inflation

Across Quetta and the sprawling towns of Balochistan, an unforgiving wave of inflation has gripped daily life, turning basic survival into a grueling daily trial for the common citizen. Driven primarily by relentless spikes in global and domestic fuel prices, the cost of running households, transporting goods, and earning an honest livelihood has surged past sustainable limits. Diesel and petrol, serving as the absolute lifeblood of transport and commerce, have witnessed historic highs that trigger an immediate, agonizing domino effect on every sector of the economy. From the crowded markets of the provincial capital to remote, marginalized towns where purchasing power is already acutely depressed, families watch helplessly as the prices of flour, pulses, vegetables, and life-saving medicines spiral completely out of reach. In regions structurally isolated by vast distances and rugged terrain, the high cost of freight transport adds an extra punishing margin to every incoming commodity, hitting rural consumers with devastating force. Yet, despite the compounding miseries of soaring utility tariffs, exorbitant transport fares, and shrinking household incomes, the masses find themselves stuck in an endless limbo, perpetually waiting for tangible relief from the corridors of power.

While high-level meetings convened in provincial and federal capitals frequently generate promises of targeted subsidies, strict market monitoring, and comprehensive austerity packages, these administrative assurances rarely translate into ground-level reality.

Local shopkeepers and profiteers continue to operate with near-total impunity, exploiting regulatory gaps while enforcement mechanisms remain sluggish and ineffective. For the daily-wage earner, the small shopkeeper, and the salaried clerk in Quetta, the burden of heavy petroleum levies and mismanaged economic stabilization policies has become an unbearable yoke. Austerity theatre and symbolic governance gestures ring hollow in the face of empty kitchen plates and mounting debts. True relief cannot remain perpetually confined to files, press briefings, or temporary, one-off fixes. What the beleaguered citizens of Quetta and other towns urgently require is structural economic intervention transparent price stabilization, meaningful subsidies on essential food items, and decisive action against cartels that exploit crises for windfall gains. Until the government moves beyond rhetorical empathy and delivers concrete, far-reaching protection to its most vulnerable populations, public alienation will deepen, and the collective despair of Balochistan will transform from a quiet endurance into an unmanageable socio-economic crisis.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 04 AUG 2026 Page No. 23

بلوچستان، دہشت گردی اور ریاست کا دوٹوک موقف

افکارِ زاہدی
نسیم الحق زاہدی

"دہشت گردوں سے بات چیت کی کوئی گنجائش نہیں، ہتھیار ڈال دیں ورنہ ہم ختم کر دیں گے۔" یہ صرف ایک انتباہ نہیں بلکہ ریاست کی غیر متزلزل پالیسی کا واضح اعلان ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے اپنی حالیہ پریس کانفرنس میں ریاست کا موقف انتہائی واضح اور دوٹوک انداز میں پیش کیا۔ اس پریس کانفرنس کا مرکزی پیغام یہی تھا کہ دہشت گردی کے خلاف اب کسی نرمی یا مفاہمت کی گنجائش باقی نہیں رہی۔ دہشت گردوں سے بات چیت نہیں ہوگی، انہیں ہتھیار ڈالنا ہوں گے، بصورت دیگر ریاست پوری قوت کے ساتھ انہیں منطقی انجام تک پہنچائے گی۔ اگر وہ عوام کے جان و مال، قومی تنصیبات یا ترقیاتی منصوبوں کو نشانہ بنائیں گے تو انہیں بھرپور اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ مجموعی طور پر 40 ہزار 348 آپریشن کیے گئے، جن میں 819 جوانوں نے جام شہادت نوش کیا جبکہ 2 ہزار 84 دہشت گرد مارے گئے۔ ان میں سب سے زیادہ کارروائیاں بلوچستان میں ہوئیں، جہاں 31 ہزار 80 آپریشن کیے گئے، جبکہ خیبر پختونخوا میں 7 ہزار 177 اور ملک کے دیگر علاقوں میں 2 ہزار 91 آپریشن ہوئے۔ یہ اعداد و شمار واضح کرتے ہیں کہ بلوچستان دہشت گردی کے خلاف جاری قومی جنگ کا سب سے بڑا محاذ ہے اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے جان بوجھ کر منفی پراپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ پاکستان میں آئین کے آرٹیکل 5 کے مطابق قوانین سب کے لیے یکساں ہیں، ریاست سے وفاداری ہر شہری کا فرض ہے، اور پاکستانی ہماری آخری پہچان ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں جاری انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کے ذریعے "فتنہ الہندوستان" کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ دہشت گرد صرف سیکیورٹی فورسز ہی نہیں بلکہ عام شہریوں، مزدوروں، بچوں اور بچیوں کو بھی نشانہ بناتے ہیں اور خواتین کو بنی ٹریپ کے ذریعے استعمال کرتے ہیں تاکہ خوف و ہراس پھیلے، ترقی کا عمل رک جائے اور عوام ریاست سے بدظن ہوں۔ دہشت گردی سے متاثرہ عام شہریوں کے دکھ درد، دہشت گردوں سے لاتعلقی اختیار کرنے والے خاندانوں کے بیانات اور غیور بلوچ عوام کی وطن سے محبت کے اظہار کو بھی میڈیا کے سامنے پیش کیا گیا۔ تاکہ دنیا بلوچستان کی اصل حقیقت دیکھ سکے۔ انہوں نے بی ایل اے کے بارے میں بھی سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ بھارت اور افغانستان کے درمیان اگر کوئی مشترکہ عنصر نمایاں ہے تو وہ بی ایل اے کی سرپرستی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بھارتی گودی میڈیا دہشت گردوں کو غیر ضروری اہمیت دیتا ہے اور فیک نیوز پر مبنی پراپیگنڈے کے لیے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز استعمال کرتا ہے، جبکہ افغان طالبان رجیم بھی دہشت گردوں کی معاونت کر رہی ہے، رواں سال بم دھماکوں کے 28 واقعات ہوئے، جن میں زیادہ تر افغان شہری ملوث تھے۔ بلوچستان کے مسائل پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے ایک نہایت اہم نکتہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا بنیادی مسئلہ صرف دہشت گردی نہیں بلکہ سرداری نظام اور سٹیٹس کو بھی ہے۔ ایک مخصوص سٹیٹس کو نہیں چاہتا کہ غریب بلوچ کا بچہ تعلیم حاصل کرے، جدید ٹیکنالوجی سے وابستہ ہو یا ترقی کرے، بلکہ اسے ہمیشہ اپنے زیر اثر رکھنا چاہتا ہے۔ یہ طبقہ چاہتا ہے کہ نوجوان کے ہاتھ میں کتاب اور لیپ ٹاپ کے بجائے اسلحہ ہو، کیونکہ تعلیم یافتہ نوجوان کسی کی غلامی قبول نہیں کرتا۔ مزید کہا بلوچستان میں سردار کہتے ہیں کہ ہمیں حصہ نہیں دو گے تو دہشت گردی کرائیں گے۔ کئی سردار دہشت گردی میں براہ راست ملوث ہیں اور وہ نہیں چاہتے کہ بلوچستان ترقی کرے۔ انہوں نے کہا کہ بعض سردار لیویز فورس کو اپنی ذاتی فورس سمجھتے ہیں اور اس ادارے کو ریاستی ادارہ تسلیم کرنے کے بجائے اپنی سرداری طاقت کے طور پر دیکھتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ لیویز کسی فرد یا قبیلے کی نہیں بلکہ ریاست پاکستان کا ادارہ ہے۔ سمگلنگ کے مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بعض عناصر کاروبار کے نام پر منشیات اور ڈیزل کی سمگلنگ کرتے ہیں اور یہی غیر قانونی ذرائع دہشت گردی کی مالی معاونت کا باعث بنتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ رواں سال اب تک 18 ارب روپے مالیت کی منشیات ضبط کی جا چکی ہیں، جبکہ 4 ہزار 500 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کارروائیوں کا مقصد دہشت گردوں کے مالی وسائل کو ختم کرنا ہے۔ ترجمان پاک فوج نے بتایا کہ بلوچستان میں پولیس اور لیویز پر 105 حملے بھی ہوئے، لیکن اس کے باوجود سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں مسلسل اضافہ کیا جا رہا ہے تاکہ دہشت گردی کا مؤثر انداز میں مقابلہ کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبے زیر تعمیر ہیں۔ پانی کے ذخائر، نہریں، شاہراہیں، صحت، تعلیم اور دیگر سماجی شعبوں پر بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق حکومت کی اولین ترجیح بلوچستان کے نوجوان ہیں، کیونکہ صوبے کی اصل طاقت یہی نوجوان ہیں۔ اسی لیے انہیں تعلیم، ٹیکنالوجی، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جا رہے ہیں، جبکہ دہشت گرد اور ان کے سرپرست نہیں چاہتے کہ بلوچ نوجوان آگے بڑھیں۔ بلوچستان کے حوالے سے یہ موقف نہایت واضح تھا کہ دہشت گردی، بیرونی سرپرستی، سرداری اجارہ داری، سمگلنگ اور منفی پراپیگنڈا ایک دوسرے سے جڑے ہوئے چیلنجز ہیں، جن سے نمٹنے کے لیے ریاست بیک وقت سیکیورٹی اقدامات، ترقیاتی منصوبوں، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور گڈ گورننس پر توجہ دے رہی ہے۔ آج بلوچستان ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑا ہے۔ ایک طرف وہ عناصر ہیں جو خوف، تشدد، بیرونی ایجنڈے اور اسٹیٹس کو کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں، جبکہ دوسری طرف ریاست پاکستان آئین، قانون، ترقی، تعلیم اور امن کے ذریعے بلوچستان کے روشن مستقبل کی بات کر رہی ہے۔ ترجمان پاک فوج کی پریس کانفرنس نے اس حقیقت کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا کہ ریاست کی رٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، اور بلوچستان کے عوام، خصوصاً نوجوانوں کو امن، ترقی اور خوشحالی کے سفر سے کسی صورت محروم نہیں ہونے دیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆